DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.01.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	لیویز کو مکمل ختم کرنے کا ارادہ نہیں بلوچستاب حکومت عوامی مفاد میں فیصلے کرے گی سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	معصوم شہریوں پر بزدلانہ حملہ ناقابل قبول ہے، سردار کھیتران۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	انتھک محنت اور جہد مسلسل سے عوام کی تقدیر بدلنا چاہتے ہیں، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	دہشتگردی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش ہے، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	سیلاب متاثرین کو ریلیف دینے کیلئے اقدامات جاری ہیں، طارق مگسی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنارہے ہیں، فیصل خان جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری کا حب کا دورہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	تربت بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے چار افراد کی شناخت ہوگئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ٹریفک روزنی میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بہرام خان مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	عدالت عالیہ میں سال 2024 کے دوران 6694 مقدمات دائر۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ماضی میں تجربہ ناکام رہا لیویز فورس کو ختم بی کو اے ایریا میں شامل کرنے کا عمل روکا جائے ارکان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	الیکشن کمیشن پی بی 45 کے ضمنی انتخابات میں شفافیت یقینی بنائے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت بس حملہ 5 شہید ایس ایس پی سمیت 32 زخمی بی ایل اے نے ذمہ داری قبول کرلی، نوجوان کے قتل کے شبے میں چار دوستوں کو حراست میں لے لیا گیا، بیلہ 2 کلو چرس اور 500 گرام آئس شیشہ برآمد ملزم گرفتار، کرخ کے علاقے پیر ابراہیم میں فائرنگ ایک شخص زخمی۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ مختلف علاقوں میں آلودہ پانی کی فراہمی امراض پھیلنے لگے، متعلقہ حکام کی لاپرواہی چمن پھاٹک پر عرصہ دراز سے سڑک کی حالت ابتر، پرائس کنٹرول، کمیٹی صرف قیمتوں میں اضافہ کرکے سوجاتی ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.01.2025

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے شمالی علاقوں میں بارش اور برفباری گیس غائب سوئی گیس حکام کی ہٹ دھرمی صارفین اذیت سے دوچار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے شمالی علاقوں میں بارش اور برف باری کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے جس سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ زیارت، کان مہترزئی، مستونگ میں بارف باری کے بعد سردی بڑھ گئی۔ وادی کوئٹہ اور گردنواح میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش اور بارف باری کا سلسلہ 5 جنوری تک جاری رہے گا۔ بارش اور برف باری سے شدید سردی کے دوران گیس لوڈشیڈنگ زوروں پر ہے، جس کی وجہ سے شہریوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کہیں گیس بالکل غائب ہے تو کہیں ابتک کم پریشر کے ساتھ وقفے وقفے سے گیس فراہم کی جارہی ہے۔ خواتین بچوں اور بزرگوں مشکلات کا سامنا ہے۔ ہوٹلوں میں بھی گیس کے کم پریشر کی وجہ سے مسافروں کو دشواری کا سامنا ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بجلی کی ضروریات اور اراکین صوبائی اسمبلی کی تشویش**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Need of economic development" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan's approach to carbon Markets" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**وفاقی محتسب سال 2024 کارکردگی کے آئینے میں**" کے عنوان سے پروفیسر احمد وقاص کاشی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**معیشت و معاشرت کو درپیش چیلنجز میں اضافہ بدامنی و دہشت گردی کے غیر معمولی واقعات کا سامنا رہا**" کے عنوان سے امین اللہ فطرت کوئٹہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 | اتوار 4/رجب المرجب 1446ھ 5/جنوری 2025ء | نمبر 05

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بلوچستان حکومت عوامی مفاد میں فیصلے کرے گی، سرفراز بگٹی

لیویز کو مکمل ختم کرنے کا ارادہ نہیں

لیویز ایکٹ کے تحت وجود میں آئی، اسے مزید منظم کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ کا اسمبلی میں اظہار خیال

قومی شاہراہوں پر احتجاج سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، قانون ہمیں اجازت دیتا ہے کہ شاہراہیں کھلوائیں، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے عوام کے مفاد میں فیصلے کرے گی، ایسا کوئی ارادہ نہیں کہ لیویز کو مکمل ختم کیا جائے یہ ضرور ہوسکتا ہے جہاں ضرورت ہو وہاں لیویز ایریا کو پولیس علاقے میں تبدیل کردیا جائے۔ قراردادوں کے ذریعے پوائنٹ اسکورنگ کی اور سیاسی مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں بہتر طریقہ یہ ہے کہ اس مسئلے پر پارلیمانی لیڈروں کی کمیٹی بنائی جائے اور اپوزیشن ارکان مثبت انداز میں حکومت کے ساتھ بیٹھ کر لیویز فورس کے ریفارمز پر کام کریں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان کی جانب سے لیویز فورس کو ختم اور بی ایریا کو اے ایریا میں شامل کرنے سے متعلق پیش کردہ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جن اراکین اسمبلی کے نام اس قرارداد میں شامل ہیں ان کے اپنے دور حکومت میں پورے کے پورے ضلع اے ایریا میں تبدیل ہوئے، پولیس کیا باہر کی فورس ہے۔ قرارداد کے متن میں لکھا ہے کہ لیویز قومی فورس ہے یہ ایک قانون ساز اسمبلی ہے۔ اسپیکر اور اسمبلی سیکرٹریٹ سے گزارش ہے کہ جب بھی کوئی قرارداد جمع ہوتی ہے اس کو ایک مرتبہ پڑھ لیا جائے، قومی فورس کا مطلب قبائلی فورس ہے جبکہ آئین میں قبائلی لشکر پر تو پابندی عائد ہے۔ آئین تو پرائیوٹ لشکر بنانے سے منع کرتا ہے، قرارداد میں لیویز کو قومی فورس یعنی قبائلی لشکر بنانا آئین سے متصادم ہے، انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کی قرارداد کے متن میں ہے کہ وزیراعلیٰ کی ہدایات کے باوجود لیویز کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے گئے میں اس کی تصحیح کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے لیویز کو جدید اسلحہ، بلٹ پروف گاڑیاں، ٹریننگ کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیویز فورس میں ماضی میں تین اجزاء لیویز فورس، مجسٹریٹ نظام، اور قبائلی طور پر کام کررہی تھی مجسٹریٹ نظام کو ختم کردیا گیا ہے، قبائلی معاشرہ اپنی موت آپ مر رہا ہے اب صرف لیویز بچی ہے۔ لیویز اس صوبے کی فورس ہے اور ایک ایکٹ کے تحت وجود میں آئی ہے اس ایکٹ میں بار بار ترامیم بھی کی گئیں اور رولز آف بزنس کے تحت یہ لیویز فورس بلوچستان میں کام کررہی ہے اور لیویز کی کارکردگی بہتر رہی ہے، گزشتہ شب کمشنر سبی پر حملہ ہوا اور ایک رات میں لیویز نے ملزمان کو گرفتار کیا، اس فورس کو مزید منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں نے ہمیں حکومت کرنے کیلئے مینڈیٹ دیا ہے اور اپوزیشن کا مینڈیٹ اپوزیشن کرنا ہے اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ لیویز فورس برقرار رہے تو اس کیلئے میری تجویز ہے کہ کمیٹی تشکیل دی جائے، قراردادوں کے ذریعے پوائنٹ اسکورنگ کی اور سیاسی مقاصد ہی حاصل کئے جاسکتے ہیں لیکن اس طرح کی چیزوں پر بہتر طریقہ کار یہ ہے کہ یہ ایوان جو صوبے کا سپریم ادارہ ہے وہ ان معاملات پر لیڈ لے اگر کسی نے لیڈ نہ لے کر سیاسی اسکورنگ کرنی ہے تو یہ اس کی صوابدید ہے، ہم یہ چاہتے ہیں کہ پارلیمانی لیڈروں پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے جو لیویز ریفارمز، جہاں بی ایریا کو ایک اے ایریا کو تبدیل کرنا ہے اس کا بھی جائزہ لے، اس معاملے پر سیر حاصل گفتگو کی جائے اگر لیویز فورس رکھنی ہے تو کب تک اس کو ریونیو افسر کے ذریعے چلایا جائے گا، اس کیلئے ضلعی سطح پر کوئی طریقہ کار وضع کرنا پڑے گا، لیویز افسر تعینات کرنے پڑیں گے۔ اپوزیشن ارکان سے گزارش ہے کہ مثبت انداز میں حکومت کے ساتھ بیٹھ کر لیویز فورس کے ریفارمز پر کام کریں، ایک صحت مند بحث کے ذریعے ایسا ماڈل لائیں جس کا فائدہ بلوچستان کے لوگوں کو ہو۔ انہوں نے کہا کہ میری ارکان اسمبلی سے گزارش ہے کہ کمیٹی بنائیں ریفارمز پر کام کرکے ایک بہتر ماڈل لیکر آئیں تاکہ لیویز فورس جاندار طریقے سے اپنے فرائض انجام دے، اگر اسی طرح لیویز کو ایک ریونیو افسر کے حوالے کرنا اور کوئی ریفارمز نہ کیا گیا اور چین آف کمانڈ نہ دیا گیا تو ایک نہ ایک دن تو اس کو ختم ہی ہونا ہے۔ لیویز کو باقاعدہ ایک فورس کے طور پر منظم کیا جارہا ہے اس میں مزید بہتری لانی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2013ء کے بعد ہمیں خیال آیا کہ لیویز کو روایتی بندوق کی بجائے جدید اسلحہ دیا جائے اس سے پہلے ان کے پاس مقامی سطح پر تیار ہونیوالا اسلحہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کہیں کوئی ہے سوچ ہے کہ مذہب یا قومیت کے نام پر جو دہشت گردی ہورہی ہے اس کو روکنا ہے تو اس کے لئے نہ تو لیویز فورس بنی ہے اور نہ ہی پولیس بنی ہے، پولیس اور لیویز کا کام منظم جرائم کو روکنا ہے، پولیس کو آئی جی، ڈی آئی جی جبکہ لیویز کو ریونیو افسران کمانڈ کرتے ہیں جن کا امن وامان سے کوئی تعلق نہیں ان کا تعلق خالصتاً ریونیو کا ریکارڈ برقرار رکھنا ہوتا ہے مگر یہاں ان کو امن وامان برقرار رکھنے کیلئے مقرر کیا جاتا ہے، جس وقت صوبے میں مجسٹریٹ کا نظام تھا تب لیویز بھی اس نظام کا حصہ تھی، یہاں مجسٹریٹ کے نظام کو ختم کرکے ریونیو افسر تعینات کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوگوں کی اکثریت یہ سمجھتی ہے کہ لیویز ایک مناسب فورس ہے اور معاشرے کی نبض کے قریب ترین ہے ایسی صورتحال میں حکومت کا کوئی ایسا ارادہ نہیں کہ لیویز کو مکمل ختم کیا جائے یہ ضرور ہوسکتا ہے جہاں ضرورت ہو وہاں لیویز ایریا کو پولیس علاقے میں تبدیل کردیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ معزز ارکان اسمبلی جب میرے ساتھ دور دراز علاقوں میں جاتے ہیں تو مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے حلقے کے فلاں علاقے کو لیویز ایریا سے پولیس ایریا میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نالیاں اور سڑکیں بنانا ہمارا کام نہیں، یہ تو جنرل ضیاء الحق کے زمانہ میں ارکان اسمبلی کو اس کام پر لگایا گیا، ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سلسلے کو بھی ختم کرکے یہ کام لوکل گورنمنٹ کے ذمہ لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایف سی جب قائم ہوئی تو یہ ژوب ملیشیا تھی اس کے بعد آہستہ آہستہ ہونیوالے ریفارمز کے نتیجے میں اس کا چین آف کمانڈ موجود ہے اور اس کے ساخت میں مزید بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرارداد منظور ہو یا نہ ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر فرق پڑتا ہے تو یہاں ایک کمیٹی بنائی جائے اور اس کمیٹی میں جو بھی تجاویز دینا چاہے اپنی تجاویز لائیں اور بہتر انداز میں معاملہ کو آگے لیکر بڑھا جائے۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ اس سلسلے میں خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے جس میں اپوزیشن کے لوگ بھی شامل ہوں بلکہ میری خواہش ہے کہ اس کمیٹی کی سربراہی اپوزیشن لیڈر کریں، وہ کمیٹی کام کرے، ریٹائرڈ بیوروکریٹس، پولیس افسران سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز سے رائے لی اور بہتر انداز سے ریفارمز ہوں۔ بعد ازاں اسپیکر نے قرارداد کو قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ و قبائلی امور کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قومی شاہراہوں پر احتجاج سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، حکومت بات چیت کیلئے مواقع فراہم کرتی ہے لیکن قانون ہمیں اجازت دیتا ہے کہ شاہرائیں کھلوائیں، لیویز اور پولیس کے معاملے پر کافی عرصے سے بحث جاری ہے اس تمام عمل کو ریفارمز کے ذریعے کیا جاسکتا ہے، پی بی 45 پر ضمنی انتخاب میں پیپلز پارٹی کامیاب ہوگی۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر احتجاج سے مسافر، بزرگ، مریضوں سمیت تمام لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے ہم نے بار بار کہا ہے کہ جو لوگ سفر کررہے ہیں ان کا کیا قصور ہے، جو بزرگ مسافر سردی میں سڑکوں پر بیٹھتے ہیں ان کا کیا قصور ہے۔ ہم بات چیت کو ضرور ایک موقع دیتے ہیں اور اس کسی بھی قسم کی کارروائی سے قبل احتیاط برتتے ہوئے مظاہرین سے انکے مطالبات سنتے ہیں، حکومت یقیناً بات چیت کیلئے مواقع فراہم کرتی ہے لیکن قانون ہمیں اجازت دیتا ہے کہ صوبے کی شاہرائیں کھلوائیں۔ شابان سے اغواء ہونے افراد اور مصور کاکڑ کی عدم بازیابی سے متعلق ایک سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ حساس معاملات ہیں، یہ فورم ٹھیک نہیں کہ اس پر کوئی رائے دوں، تحقیقات ہورہی ہے، شابان سے لوگوں کو اغوا کرنے کی ذمہ داری کالعدم تنظیم نے قبول کی ہے جبکہ مصور کاکڑ کو تاوان کیلئے اغواء کیا گیا ہے اس سلسلے میں مزید تفصیلات شیئر نہیں کرسکتا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لوڈشیڈنگ کے حوالے سے وفاقی حکومت سے بات کی ہے صوبے کے معروضی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کے لوگوں کو گیس اور بجلی کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بجلی موجود ہے بلوں کی ادائیگی کا مسلہ ہے عوام اپنے بلوں کی ادائیگی یقینی بنائیں وفاقی حکومت سے بات کی ہے کہ گیس اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ایک نہ ایک دن سوچنا پڑے گا کہ صوبہ میں دو فورسز کس طرح کام کرسکتی ہیں، لیویز کو ایک قبائلی فورس تصور کیا جاتا تھا جب قبائلی نظام تھا اب قبائلی نظام اپنی موت آپ مر رہا ہے اس کے بعد مجسٹریٹی نظام تھا وہ بھی ختم ہوگیا کہیں نہ کہیں تو ریفارمز کرنے پڑیں گے، ایف سی بھی ایک قبائلی فورس کے حوالے سے تشکیل دی گئی تھی تاہم اصلاحات کے نتیجے میں ایک فورس بن کر سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لیویز اور پولیس کے معاملے پر کافی عرصے سے بحث جاری ہے اس تمام عمل کو ریفارمز کے ذریعے کیا جاسکتا ہے ہم بتدریج اس عمل کو مکمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن سے درخواست کی ہے کہ قرارداد میں غیر آئینی الفاظ ہیں جنہیں آئینی فورم سے منظور کرنا درست نہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ صوبے میں جاری اسکالرشپ پروگرام کے تحت دو ہزار کے قریب بچوں کو جنوری میں بھیجا جائے گا، پروگرام کے تحت نومبر میں پہلی کھیپ نے بیرون ملک جانا تھا تاہم اب وہ جنوری میں جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 05 JAN 2025 Page No. 2

تربت، سیکورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملہ، 6 افراد شہید

ایس پی انویسٹی گیشن ونگ کوئٹہ سمیت 40 افراد زخمی

خودکش حملہ آور نے اپنی گاڑی قافلے میں شامل آخری کوچ سے ٹکرادی، گاڑیوں میں آگ، تین گاڑیاں، مسافر کوچ اور موٹر سائیکل جل کر تباہ، سیکورٹی فورسز کے اہلکار کراچی سے کوچوں کے قافلے میں تربت جا رہے تھے

معصوم افراد کو نشانہ بنانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی، دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونگے، وزیر اعظم

کوئٹہ/تربت (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) تربت میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملہ، 6 افراد شہید، ایس پی انویسٹی گیشن ونگ کوئٹہ سمیت 40 افراد زخمی، خودکش حملہ آور نے اپنی گاڑی قافلے میں شامل آخری کوچ سے ٹکرادی، گاڑیوں میں آگ، تین گاڑیاں، مسافر کوچ اور موٹر سائیکل جل کر تباہ، تربت میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملے میں ایک پولیس اہلکار سمیت چھ افراد شہید اور ایس ایس پی انویسٹی گیشن ونگ کوئٹہ، ان کے بیٹے اور بھائی سمیت 40 افراد زخمی ہو گئے، خودکش حملہ آور گاڑی میں سوار تھا، حملے میں تین گاڑیاں، ایک مسافر کوچ اور ایک موٹر سائیکل جل کر تباہ ہو گئے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ معصوم افراد کو نشانہ بنانے والے انسان کہلوانے کے لائق نہیں، سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کے اہلکار گزشتہ روز کراچی سے کوچوں کے قافلے میں تربت جا رہے تھے قافلہ جیسے ہی تربت سے سات کلومیٹر دور ڈھنک کے مقام پر پہنچا تو گاڑی میں سوار خودکش حملہ آور نے اپنی گاڑی قافلے کی آخری کوچ سے ٹکرادی، جس کے باعث زور دار دھماکہ ہوا اور گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی، دھماکے سے کوچ سمیت دیگر گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ دھماکے کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار عبدالواحد سمیت چھ افراد موقع پر شہید جبکہ ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کوئٹہ زوہیب محسن جو اپنے بیٹے بھائی اور محافظوں کے ہمراہ گاڑی میں تربت سے گوادر جا رہے تھے ان کی گاڑی بھی دھماکے کی زد میں آنے سے وہ، ان کا بیٹا اور بھائی سمیت 40 افراد زخمی ہو گئے، اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز، پولیس، سی ٹی ڈی کی بھاری نفری اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا جہاں درجن سے زائد زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ دھماکہ اتنا شدید تھا جس کی آواز پورے تربت شہر میں سنی گئی اور علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت کے نواحی علاقے میں ہونے والے دھماکے کی مذمت کرتے دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے افسوس اور دکھ کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ معصوم افراد کو نشانہ بنانے والے انسان کہلوانے کے لائق نہیں دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں وزیر اعلیٰ نے واقعہ میں زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بھی تربت واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیر اعظم نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے لئے درجات کی بلندی اور زخمیوں کے لیے صحتیابی کی دعا کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونگے۔ حکومت اور سیکیورٹی فورسز دہشتگردوں کے خلاف سرگرم اور دہشت گردی کو پاکستان سے ختم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔

CamScanner

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن

اتوار 4 رجب المرجب 1446ھ 5 جنوری 2025ء

شہید بھٹو عظیم قائد، انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح بنایا، وزیر اعلیٰ

ان کا عوامی خدمت کا جذبہ ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ رہے گا، بھٹو کی 97ویں سالگرہ پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی 97ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کی تاریخ کے ایک ایسے قائد تھے جنہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کو ہمیشہ اپنی اولین ترجیح بنایا ان کی قیادت میں پاکستان کو پہلی مرتبہ متفقہ آئین ملا اور عوام کو ان کے حقوق کا شعور دیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے نہ صرف قومی سطح پر عوام کے دل جیتے بلکہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ان کی محبت اور لگاؤ ایک قابل ذکر پہلو ہے انہوں نے بلوچستان کے حقوق کی بحالی اور ترقیاتی منصوبوں کو اپنی حکومت کی ترجیحات میں شامل کیا جس سے صوبے میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے بلوچستان کے عوام کے لیے روزگار، تعلیم، اور صحت کے مواقع فراہم کرنے میں گہری دلچسپی لی ان کی بصیرت اور عوام دوستی کی بدولت بلوچستان کے عوام میں خود اعتمادی اور ترقی کی امنگ پیدا ہوئی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج ہمیں ذوالفقار علی بھٹو کی عوام دوست پالیسیوں اور ان کے وژن کو اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ ملک اور خصوصاً بلوچستان کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھٹو صاحب کی عوامی خدمت کا جذبہ ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ رہے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ذوالفقار علی بھٹو کی خدمات کو پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ اجلاس کے دوران بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 53	اتوار 04 رجب 1446ھ 05 جنوری 2025ء صفحات 24		شمارہ 189
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. meshriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

حکومت اغواء ہونیوالے لوگوں کی بازیابی کیلئے سنجیدہ ہے، میر سرفراز بگٹی

حساس معاملہ ہے مصور کاکڑ کے والد سے رابطے میں ہوں، شعبان سے اغواء ہونے والوں کی ذمہ داری کالعدم تنظیم نے قبول کی ہے

قومی شاہراہوں پر احتجاج کرنے والوں کو ایک موقع بات چیت کرنے کا دیتے ہیں، ہم قانون کے مطابق اختیارات کا استعمال جانتے ہیں

سکالرشپ پروگرام چل رہا ہے نوجوانوں کو تربیت کی فراہمی کیلئے کام جاری ہے، نوجوانوں کا پہلا بیچ اسی ماہ چلا جائے گا، میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت امن وامان کی بحالی کو یقینی بنانے اور مغوی مصور کاکڑ اور شعبان سے اغواء ہونے والے لوگوں کی بازیابی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھارہی ہے کیونکہ یہ ایک حساس معاملہ ہے.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

مصور کاکڑ کے والد سے رابطے میں ہوں جبکہ شعبان سے اغواء ہونے والوں کی ذمہ داری کالعدم تنظیم نے قبول کی ہے بلوچستان میں پولیس اور لیویز 2 متوازی فورس کب تک چلیں گی آج نہیں تو کل ہمیں لیویز کے حوالے سے فیصلہ کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی محمد خان لہڑی، میر برکت رند، رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، زرک خان مندوخیل سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پولیس اور لیویز دو متوازی فورسز کب تک چلیں گی آج نہیں تو کل ہمیں لیویز کے حوالے سے صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرنا ہوگا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنے والوں کو ایک موقع بات چیت کرنے کا دیتے ہیں اور ہم قانون کے مطابق اختیارات کو استعمال کرنا جانتے ہیں لیکن احتجاج کرنے والوں کو قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والوں اور مریضوں کیلئے مشکلات پیدا کرنے کی بجائے ان کی مشکلات کو مدنظر رکھیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ کوئٹہ کے نواحی تفریحی مقام شعبان اور کوئٹہ سے اغواء ہونے والے مصور کاکڑ کے اغوا کے معاملات حساس ہیں میں مصور کاکڑ کے والد سے رابطہ میں ہوں شعبان سے اغوا کالعدم تنظیم نے کیا اور مصور کا اغوا تاوان کے لئے ہے لیویز فورس ایک قبائلی فورس ہے جس طرح ایف سی نے ریفارمز کر کے ایک فورس بنی ہے اسی طرح لیویز کے لئے بھی ریفارمز کرنا ہوں گی۔ سکالرشپ پروگرام چل رہا ہے نوجوانوں کو تربیت کی فراہمی کیلئے کام جاری ہے اس حوالے سے نوجوانوں کو نومبر دسمبر میں بھیجنا تھا لیکن اس ماہ پہلا بیچ چلا جائے گا۔ حلقہ پی بی 45 سے پیپلز پارٹی کامیاب ہوگی کیونکہ پہلے بھی پیپلز پارٹی نے یہ سیٹ جیتی تھی اور عوام کے تعاون سے کامیابی حاصل کی تھی اور دوبارہ کریں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملک میں اضافی بجلی ہونے کے باوجود صوبے میں بجلی کی لوڈشیڈنگ بیجلی کی تقسیم کار کمپنیاں عوام کے ساتھ زیادتیاں کررہی ہیں بلز کی وجہ سے معاملات بہتر نہیں ہورہے بلوچستان کے حالات اور درجہ حرارت کو منفی حوالے سے مدنظر رکھتے ہوئے بجلی اور سوئی گیس کی فراہمی یقینی بنانی چاہئے تاکہ لوگ سردی سے بچ سکے کیونکہ کمپنیاں صوبے کے عوام کو پوری گیس اور بجلی دینے کی پابند ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

شہید ذوالفقار علی بھٹو کی قیادت میں پاکستان کو متفقہ آئین ملا، وزیراعلیٰ بلوچستان

پی پی پی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو کو 97ویں سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی 97ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کی تاریخ کے ایک ایسے قائد تھے جنہوں نے عوام کی فلاح وبہبود کو ہمیشہ اپنی اولین ترجیح بنایا ان کی قیادت میں پاکستان کو پہلی مرتبہ متفقہ آئین ملا اور عوام کو ان.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کے حقوق کا شعور دیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے نہ صرف قومی سطح پر عوام کے دل جیتے بلکہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ان کی محبت اور لگا ایک قابل ذکر پہلو ہے انہوں نے بلوچستان کے حقوق کی بحالی اور ترقیاتی منصوبوں کو اپنی حکومت کی ترجیحات میں شامل کیا جس سے صوبے میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے بلوچستان کے عوام کے لئے روزگار، تعلیم، اور صحت کے مواقع فراہم کرنے میں گہری دلچسپی لی ان کی بصیرت اور عوام دوستی کی بدولت بلوچستان کے عوام میں خود اعتمادی اور ترقی کی امنگ پیدا ہوئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 24 | اتوار، 4 رجب المرجب، 5 جنوری 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

لیویز ختم نہیں کر رہے ضرورت پڑنے پر بی ایریا کو اے میں تبدیل کیا جاسکتا ہے، وزیر اعلیٰ

اس معاملے پر پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے، اپوزیشن ارکان مثبت انداز میں حکومت کے ساتھ بیٹھ کر لیویز فورس کی ریفارمز پر کام کریں، سرفراز بگٹی

نالیاں، سڑکیں بنانا ہمارا کام نہیں، اسمبلی میں اظہار خیال، شاہراہوں پر احتجاج سے عوام کو تکلیف ہوتی ہے، آج ری پولنگ میں پی پی کامیاب ہوگی، میڈیا ٹاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت نے لیویز کی بہتری کیلئے اقدامات کیے ہیں، انہیں بلٹ پروف گاڑی، اسلحہ اور تربیت دی ہے حکومت بلوچستان کے عوام کے مفاد میں فیصلے کرے گی، ایسا کوئی ارادہ نہیں کہ لیویز کو (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

مکمل ختم کیا جائے یہ ضرور ہوسکتا ہے جہاں ضرورت ہو وہاں لیویز ایریا کو پولیس علاقے میں تبدیل کردیا جائے۔ قراردادوں کے ذریعے پوائنٹ اسکورنگ کی اور سیاسی مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں بہتر طریقہ یہ ہے کہ اس مسئلہ پر پارلیمانی لیڈروں کی کمیٹی بنائی جائے اور اپوزیشن ارکان مثبت انداز میں حکومت کے ساتھ بیٹھ کر لیویز فورس کے ریفارمز پر کام کریں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان کی جانب سے لیویز فورس کو ختم اور بی ایریا کو اے ایریا میں شامل کرنے سے متعلق پیش کردہ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جن اراکین اسمبلی کے نام اس قرارداد میں شامل ہیں ان کے اپنے دور حکومت میں پورے کے پورے ضلع اے ایریا میں تبدیل ہوئے، پولیس کیا باہر کی فورس ہے۔ قرارداد کے متن میں میں لکھا ہے کہ لیویز قومی فورس ہے یہ ایک قانون ساز اسمبلی ہے اسپیکر اور اسمبلی سیکرٹریٹ سے گزارش ہے کہ جب بھی کوئی قرارداد جمع ہوتی ہے کہ اس کو ایک مرتبہ پڑھ لیا جائے، قومی فورس کا مطلب قبائلی فورس ہے جبکہ آئین میں قبائلی لشکر پر تو پابندی عائد ہے آئین تو پرائیوٹ لشکر بنانے سے منع کرتا ہے، قرارداد میں لیویز کو قومی فورس یعنی قبائلی لشکر بنانا آئین سے متصادم ہے، انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کی قرارداد کے متن میں ہے کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے باوجود لیویز کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے گئے میں اس کی تصحیح کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے لیویز کو جدید اسلحہ، بلٹ پروف گاڑیاں، ٹریننگ کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیویز فورس میں ماضی میں تین اجزاء ▢ لیویز فورس، مجسٹریٹ نظام، اور قبائلی طور پر کام کر رہی تھی مجسٹریٹ نظام کو ختم کردیا گیا ہے، قبائلی معاشرہ اپنی موت آپ مر رہا ہے اب صرف لیویز بچی ہے۔ لیویز اس صوبے کی فورس ہے اور ایک ایکٹ کے تحت وجود میں آئی ہے اس ایکٹ میں بار بار ترامیم بھی کی گئیں اور رولز آف بزنس کے تحت یہ لیویز فورس بلوچستان میں کام کررہی ہے اور لیویز کی کارکردگی بہتر رہی ہے، گزشتہ شب کمشنر بی پر حملہ ہوا اور ایک رات میں لیویز نے ملزمان کو گرفتار کیا، اس فورس کو مزید منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں نے ہمیں حکومت کرنے کیلئے مینڈیٹ دیا ہے اور اپوزیشن کا مینڈیٹ اپوزیشن کرنا ہے اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ لیویز فورس برقرار رہے تو اس کیلئے میری تجویز ہے کہ کمیٹی تشکیل دی جائے، قراردادوں کے ذریعے پوائنٹ اسکورنگ کی اور سیاسی مقاصد ہی حاصل کئے جاسکتے ہیں لیکن اس طرح کی چیزوں پر بہتر طریقہ کار یہ ہے کہ یہ ایوان جو صوبے کا سپریم ادارہ ہے وہ ان معاملات پر لیڈ لے اگر کسی نے لیڈ نہ لے کر سیاسی اسکورنگ کرنی ہے تو یہ اس کی صوابدید ہے، ہم یہ چاہتے ہیں کہ پارلیمانی لیڈروں پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے جو لیویز ریفارمز، جہاں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کرنا ہے اس کا بھی جائزہ لے، اس معاملے پر سیر حاصل گفتگو کی جائے اگر لیویز فورس رکھنی ہے تو کب تک اس کو ریونیو افسر کے ذریعے چلایا جائے گا،

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قومی شاہراہوں پر احتجاج سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، حکومت بات چیت کیلئے مواقع فراہم کرتی ہے لیکن قانون ہمیں اجازت دیتا ہے کہ شاہرائیں کھلوائیں، لیویز اور پولیس کے معاملے (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

پر کافی عرصے سے بحث جاری ہے اس تمام عمل کو ریفارمز کے ذریعے کیا جاسکتا ہے، پی بی 45 پر ضمنی انتخاب میں پیپلز پارٹی کامیاب ہوگی، یہ بات انہوں نے ہفتہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر احتجاج سے مسافر، بزرگ، مریضوں سمیت تمام لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے ہم نے بار بار کہا ہے کہ جو لوگ سفر کر رہے ہیں ان کا کیا قصور ہے، جو بزرگ مسافر سردی میں سڑکوں پر بیٹھتے ہیں ان کا کیا قصور ہے ہم بات چیت کو ضرور ایک موقع دیتے ہیں اور اس کسی بھی قسم کی کاروائی سے قبل احتیاط برتتے ہوئے مظاہرین سے انکے مطالبات سنتے ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لوڈشیڈنگ کے حوالے سے وفاقی حکومت سے بات کی ہے صوبے کے معروضی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کے لوگوں کو گیس اور بجلی کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بجلی موجود ہے بلوں کی ادائیگی کا مسئلہ ہے عوام اپنے بلوں کی ادائیگی یقینی بنائیں وفاقی حکومت سے بات کی ہے کہ گیس اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ایک نہ ایک دن سوچنا پڑے گا کہ صوبہ میں دو فورسز کس طرح کام کرسکتی ہیں، لیویز کو ایک قبائلی فورس تصور کیا جاتا تھا جب قبائلی نظام تھا اب قبائلی نظام اپنی موت آپ مر رہا ہے اس کے بعد مجسٹریٹی نظام تھا وہ بھی ختم ہوگیا کہیں نہ کہیں تو ریفارمز کرنی پڑیں گی، ایف سی بھی ایک قبائلی فورس کے حوالے سے تشکیل دی گئی تھی تاہم اصلاحات کے نتیجے میں ایک فورس بن کر سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لیویز اور پولیس کے معاملے پر کافی عرصے سے بحث جاری ہے اس تمام عمل کو ریفارمز کے ذریعے کیا جاسکتا ہے، ہم بتدریج اس عمل کو مکمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن سے درخواست کی ہے کہ قرارداد میں غیر آئینی الفاظ ہیں جنہیں آئینی فورم سے منظور کرنا درست نہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ صوبے میں جاری اسکالرشپ پروگرام کے تحت دو ہزار کے قریب بچوں کو جنوری میں بھیجا جائے گا، پروگرام کے تحت نومبر میں پہلی کھیپ نے بیرون ملک جانا تھا تاہم اب وہ جنوری میں جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
SATURDAY, JANUARY 5, 2025
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

شہید بھٹو کی عوامی خدمت کا جذبہ مشعل راہ، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام کے ساتھ ان کی محبت اور لگاؤ ایک قابل ذکر پہلو ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی 97 ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کی تاریخ کے ایک ایسے قائد تھے جنہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کو ہمیشہ اپنی اولین ترجیح بنایا ان کی قیادت میں پاکستان کو پہلی مرتبہ متفقہ آئین ملا اور عوام کو ان کے حقوق کا شعور دیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے نہ صرف قومی سطح پر عوام کے دل جیتے بلکہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ان کی (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

محبت اور لگاؤ ایک قابل ذکر پہلو ہے انہوں نے بلوچستان کے حقوق کی بحالی اور ترقیاتی منصوبوں کو اپنی حکومت کی ترجیحات میں شامل کیا جس سے صوبے میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے بلوچستان کے عوام کے لیے روزگار، تعلیم، اور صحت کے مواقع فراہم کرنے میں گہری دلچسپی لی ان کی بصیرت اور عوام دوستی کی بدولت بلوچستان کے عوام میں خود اعتمادی اور ترقی کی امنگ پیدا ہوئی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج ہمیں ذوالفقار علی بھٹو کی عوام دوست پالیسیوں اور ان کے وژن کو اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ ملک اور خصوصاً بلوچستان کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھٹو صاحب کی عوامی خدمت کا جذبہ ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ رہے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ذوالفقار علی بھٹو کی خدمات کو پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز اتوار 5 جنوری 2025ء بمطابق 4 رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 05

تربت دھماکے کی مذمت

امن و امان کی بحالی کیلئے سنجیدگی سے اقدامات کر رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی

قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع باعث افسوس ہے، معصوم لوگوں کو نشانہ بنانے والے انسان کہلانے کے بھی لائق نہیں، دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں

صوبائی حکومت مغوی مصور کاکڑ اور شعبان سے اغواء ہونے والے لوگوں کی بازیابی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھا رہی ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن ر آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت کے نواحی علاقے میں دھماکے کی مذمت کی ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے افسوس اور دکھ کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ معصوم افراد کو نشانہ بنانے والے انسان کہلوانے کے لائق نہیں دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں وزیراعلیٰ نے واقعہ میں زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ علاوہ ازیں وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت امن و امان کی بحالی کو یقینی بنانے اور مغوی مصور کاکڑ اور شعبان سے اغواء ہونے والے لوگوں کی بازیابی کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھا رہی ہے کیونکہ یہ ایک حساس معاملہ ہے مصور کاکڑ کے والد سے رابطے میں ہوں جبکہ شعبان سے اغواء ہونے والوں کی ذمہ داری کالعدم تنظیم نے قبول کی ہے بلوچستان

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

میں پولیس اور لیویز 2 متوازی فورس کب تک چلیں گی آج نہیں تو کل ہمیں لیویز کے حوالے سے فیصلہ کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی محمد خان لہڑی، میر برکت رند، رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، زرک خان مندوخیل سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پولیس اور لیویز دو متوازی فورسز کب تک چلیں گی آج نہیں تو کل ہمیں لیویز کے حوالے سے صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرنا ہوگا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنے والوں کو ایک موقع بات چیت کرنے کا دیتے ہیں اور ہم قانون کے مطابق اختیارات کو استعمال کرنا جانتے ہیں لیکن احتجاج کرنے والوں کو قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والوں اور مریضوں کیلئے مشکلات پیدا کرنے کی بجائے ان کی مشکلات کو مدنظر رکھیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 05 جنوری 2025ء بمطابق 04 رجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 05

شعبان سے اغواء کالعدم تنظیم نے کیا، مصور کاکڑ کا اغواء برائے تاوان ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اغواء ہونے والوں کی بازیابی کیلئے حکومت سنجیدگی کیساتھ اقدامات اٹھا رہی ہے مصور کاکڑ کے خاندان سے رابطے میں ہوں حساس تفصیلات میڈیا پر نہیں بتا سکتا

قومی شاہراہوں پر احتجاج سے مسافروں کو تکلیف ہوتی ہے طاقت کا استعمال سوچ سمجھ کر لیا جاتا ہے اسمبلی اجلاس کے بعد وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وفاق سے صوبے کو بجلی اور گیس کی فراوانی کے حوالے سے درخواست کی ہے، شعبان سے اغواء ہونے والے افراد کو بی ایل اے نے اغواء کیا، مصور کاکڑ کا معاملہ اغواء برائے تاوان کا ہے ان کے خاندان سے رابطے میں ہوں، تاہم حساس تفصیلات کو میڈیا پر نہیں بتا سکتا، اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نومبر میں پہلی کھیپ نے بیرون ملک جانا تھا تاہم اب وہ جنوری میں جائیں گے، پی بی 45 میں جیت پیپلز پارٹی کی ہوگی۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اغواء کے معاملات حساس ہیں ان پر پیش رفت ہو رہی ہے شعبان سے اغواء ہونے والے 16 افراد کو بی ایل اے نے اغواء کیا اور ذمہ داری بھی قبول کی ہے بی ایل اے ایک دہشتگرد تنظیم ہے ہمیں اسے بطور ایک دہشتگرد تنظیم کے پیش آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے اغواء ہونے والے بچے مصور کے والد اور چچا سے میرا رابطہ ہے انہیں پیش رفت سے آگاہ کر رہے ہیں یہ اغواء برائے تاوان کا معاملہ ہے اس حوالے سے مزید تفصیلات آگاہ نہیں کر سکتے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ صوبے میں اسکالرشپ منصوبے چل رہے ہیں اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت 2 ہزار تربیت یافتہ افراد کو بیرون ملک بھیجنے کی پہلی کھیپ نومبر میں جانی تھی تاہم کچھ تاخیر کے بعد اب انہیں جنوری میں بھیجا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پی بی 45 میں پاکستان پیپلز پارٹی کی جیت یقینی ہے ہم اس حلقے سے پہلے بھی جیتے تھے عدلیہ نے جو فیصلہ کیا اس پر تبصرہ نہیں کرونگا ہم نے پہلے بھی عوامی طاقت کی سیاست کی ہے آئندہ بھی عوامی طاقت سے سیٹ جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بجلی وافر مقدار میں موجود ہے بلوں کی وجہ سے بجلی کی بندش کی جاتی ہے بلوچستان اور پاکستان کے لوگوں کو کہتا ہوں کہ وہ بلوں کی ادائیگی یقینی بنائیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

آج ہمیں شدید ذوالفقار علی بھٹو کے وژن کو اپنانے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ

شہید بھٹو کا عوامی خدمت کا جذبہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے، 97 ویں سالگرہ پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی 97 ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کی تاریخ کے ایک ایسے قائد تھے جنہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کو ہمیشہ اپنی اولین ترجیح بنایا ان کی قیادت میں پاکستان کو پہلی مرتبہ متفقہ آئین ملا اور عوام کو ان کے حقوق کا شعور دیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے نہ صرف قومی سطح پر عوام کے دل جیتے بلکہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ان کی محبت اور لگا ایک قابل ذکر پہلو ہے انہوں نے بلوچستان کے حقوق کی بحالی اور ترقیاتی منصوبوں کو اپنی حکومت کی ترجیحات میں شامل کیا جس سے صوبے میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے بلوچستان کے عوام کے لیے روزگار، تعلیم، اور صحت کے مواقع فراہم کرنے میں گہری دلچسپی لی ان کی بصیرت اور عوام دوستی کی بدولت بلوچستان کے عوام میں خود اعتمادی اور ترقی کی امنگ پیدا ہوئی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج ہمیں ذوالفقار علی بھٹو کی عوام دوست پالیسیوں اور ان کے وژن کو اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ ملک اور خصوصا بلوچستان کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے بھٹو صاحب کی عوامی خدمت کا جذبہ ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ رہے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ذوالفقار علی بھٹو کی خدمات کو پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں دوسری جانب اپوزیشن اراکین احتجاج ریکارڈ کروا رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 05 جنوری 2025ء بمطابق 04 رجب المرجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-05

بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کرنے کا فیصلہ مشاورت سے کرینگے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت عوام کے مفاد میں فیصلے کریگی، صوبے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کرنے کا فیصلہ بیک جنبش قلم نہیں لیں گے اس معاملے پر ارکان اسمبلی اپنی تجاویز قائمہ کمیٹی میں پیش کریں ہم سفارشات پر عمل کریں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

لیویز فورس کو کسی صورت ختم نہیں ہونے دیں گے، حکومت لیویز کے زیرانتظام علاقے کی تبدیلی کے معاملے پر ایوان، عوام اور لیویز اہلکاروں کو مطمئن کرے، اپوزیشن اراکین

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت عوام کے مفاد میں فیصلے کریگی، صوبے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کرنے کا فیصلہ بیک جنبش قلم نہیں لیں گے اس معاملے پر ارکان اسمبلی اپنی تجاویز پیش کریں، ہم سفارشات پر عمل کریں گے جبکہ اپوزیشن ارکان اسمبلی کا کہنا ہے کہ وہ لیویز فورس کو کسی صورت ختم نہیں ہونے دیں گے، حکومت لیویز کے زیرانتظام علاقے کی تبدیلی کے معاملے پر ایوان، عوام اور لیویز اہلکاروں کو مطمئن کرے۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس ہفتہ کو اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بجٹ سال 25-2024 میں ضلع واشک کے کالجوں کے قیام سے متعلق بسیمہ کالج

(بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

، واشک کالج اور ماشکیل کالج کے لئے مختص شدہ بجٹ جاری کرنے کے متعلق کیا اقدامات اٹھائے ہیں اگر بجٹ جاری نہیں کیا گیا ہے تو ضلع واشک کے کالجوں کے قیام کیلئے بجٹ جاری نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔ حکومتی یقین دہانی کے بعد توجہ دلاؤ نوٹس کو نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سول سرونٹس کا ترمیمی مسودہ، پارلیمانی سیکرٹری زرین خان مگسی نے بلوچستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشنز اور بلوچستان زکواۃ وعشر (ترمیمی) قوانین ایوان میں پیش کیے، اسپیکر نے تینوں قوانین کو متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کردیا۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے لیویز فورس کو ختم کرکے بی ایریا کو اے ایریا میں شامل کرنے سے روکنے کے حوالے سے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، نواب محمد اسلم رئیسانی، سید ظفر علی آغا، رحمت صالح بلوچ، میر زابد علی ریکی، خیر جان بلوچ، میر غلام دستگیر بادینی، مولانا ہدایت الرحمٰن، اصغر علی ترین، ام کلثوم کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ کے قومی اور علاقائی فورس (لیویز فورس) کو بہتر انداز میں مضبوط کیا جائے لیویز فورس امن وامان بحال کرنے میں صوبہ کے 85 فیصد رقبے میں تاریخی کردار ادا کررہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کے اعلانات اور حکم کے باوجود محکمہ داخلہ وقبائلی امور نے لیویز فورس کو جدید اسلحہ، بلٹ پروف گاڑیوں کی فراہمی اور ان کے لئے جدید طرز کے ٹریننگ کی بابت کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے ہیں لیکن لب شنید میں ایا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 10

بروز اتوار 05 جنوری 2025ء

وزیر اعلیٰ بلوچستان: بی ایل اے ایک دہشتگرد تنظیم ہے اسے بطور دہشتگرد تنظیم پیش آنا چاہیے

شعبان سے اغواء ہونے والے افراد کو بی ایل اے نے اغواء کیا، مصور کاکڑ کا معاملہ اغواء برائے تاوان کا ہے ان کے خاندان سے رابطے میں ہوں

پی بی 45 میں پاکستان پیپلز پارٹی کی جیت یقینی ہے ہم اس حلقے سے پہلے بھی جیتے تھے عدلیہ نے جو فیصلہ کیا اس پر تبصرہ نہیں کرونگا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وفاق سے صوبے کو بجلی اور گیس کی فراوانی کے حوالے سے درخواست کی ہے، شعبان سے اغواء ہونے والے افراد کو بی ایل اے نے اغواء کیا، مصور کاکڑ کا معاملہ اغواء برائے تاوان کا ہے ان کے خاندان سے رابطے میں ہوں، تاہم حساس تفصیلات کو میڈیا پر نہیں بتا سکتا، اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نومبر میں پہلی کھیپ نے بیرون ملک جانا (بقیہ نمبر43 صفحہ نمبر7 پر)

تھا تاہم اب وہ جنوری میں جائیں گے، پی بی 45 میں جیت پیپلز پارٹی کی ہوگی۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اغواء کے معاملات حساس ہیں ان پر پیش رفت ہو رہی ہے شعبان سے اغواء ہونے والے 6 افراد کو بی ایل اے نے اغواء کیا اور ذمہ داری بھی قبول کی ہے بی ایل اے ایک دہشتگرد تنظیم ہے ہمیں اسے بطور ایک دہشتگرد تنظیم کے پیش آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے اغواء ہونے والے بچے مصور کے والد اور چچا سے میرا رابطہ ہے انہیں پیش رفت سے آگاہ کر رہے ہیں یہ اغواء برائے تاوان کا معاملہ ہے اس حوالے سے مزید تفصیلات آگاہ نہیں کر سکتے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ صوبے میں اسکالرشپ منصوبے چل رہے ہیں اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت 2 ہزار تربیت یافتہ افراد کو بیرون ملک بھیجنے کی پہلی کھیپ نومبر میں جانی تھی تاہم کچھ تاخیر کے بعد اب انہیں جنوری میں بھیجا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پی بی 45 میں پاکستان پیپلز پارٹی کی جیت یقینی ہے ہم اس حلقے سے پہلے بھی جیتے تھے عدلیہ نے جو فیصلہ کیا اس پر تبصرہ نہیں کرونگا ہم نے پہلے بھی عوامی طاقت کی سیاست کی ہے آئندہ بھی عوامی طاقت سے سیٹ جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بجلی وافر مقدار میں موجود ہے بلوں کی وجہ سے بجلی کی بندش کی جاتی ہے بلوچستان اور پاکستان کے لوگوں کو کہتا ہوں کہ وہ بلوں کی ادائیگی یقینی بنائیں وفاقی حکومت سے بات کی ہے کہ گیس اور بجلی کی فراوانی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئلہ کانوں سے بھتہ کا معاملہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران سے ہی پوچھیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر احتجاج سے مسافر، بزرگ، مریض تمام لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے ہم بات چیت کو ضرور ایک موقع دیتے ہیں اور اس کسی بھی قسم کی کاروائی سے قبل احتیاط برتتے ہوئے مظاہرین سے انکے مطالبات سنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی معاملے میں طاقت کا استعمال سوچ سمجھ کر کیا جاتا ہے جہاں طاقت کا استعمال کرنا پڑا قانون کے تحت وہاں کاروائی بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن سے درخواست کی ہے کہ قرارداد میں غیر آئینی الفاظ ہیں جنہیں آئینی فورم سے منظور کرنا درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لیویز اور پولیس کے معاملے پر کافی عرصے سے بحث جاری ہے اس تمام عمل کو ریفارمز کے ذریعے کیا جا سکتا ہے ہم بتدریج اس عمل کو مکمل کریں گے۔ ایک نہ ایک دن ہمیں سوچنا ہوگا کہ ایک صوبے میں دو فورسز کیسے کام کر سکتی ہیں۔

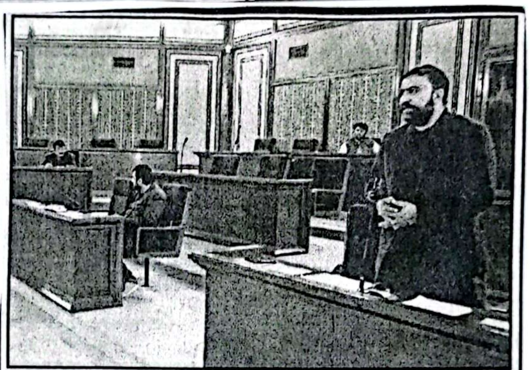

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 11

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | اتوار 5 جنوری 2025ء 4 رجب المرجب 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 5

لیویز کے معاملے پر کمیٹی بنانے کا اعلان

بلوچستان کے لوگوں کے خلاف کوئی کام نہیں کرنے دینگے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

لیویز کو جدید اسلحہ، بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں اور جدید ٹریننگ دی جارہی ہے ٹرائیبل سوسائٹی اپنی موت آپ مر رہی ہے، دہشت گردی کو روکنے کیلئے لیویز اور پولیس لیس نہیں ہے

بلوچستان میں دو نظام امن وامان کے حوالے سے نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایک ہونا چاہیے، ہمارا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ بی ایریا کو ختم کیا جائے چین آف کمانڈ کے لئے جہاں حکومت محسوس کریگی اس کے اقدام کریں گے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 25 منٹس کی تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں توجہ دلاؤ نوٹس، قانون سازی کے علاوہ 2 قراردادیں پیش کی گئی اور ایک تحریک التواء پر بحث کی گئی۔ رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی نے توجہ دلاؤ نوٹس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بجٹ سال 2024-25 میں ضلع واشک کے کالجوں کے قیام سے متعلق بسیمہ کالج، واشک کالج اور ماشکیل کالج کے لئے مختص شدہ بجٹ جاری کرنے کے متعلق کیا اقدامات اٹھائے ہیں اگر بجٹ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ تو ضلع واشک کے کالجوں کے قیام کے لیے بجٹ جاری نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں، بعدازاں ایوان نے صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی کی یقین دہانی کے بعد توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا وزیر محکمہ صنعت وتجارت نے بلوچستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشنز کا مسودہ قانون 2025 ایوان میں پیش کیا جس کو ایوان نے بلوچستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشنز کا مسودہ قانون 2025 قائمہ کمیٹی کے حوالے کر دیا۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوامی مسائل کے حل کیلئے یکجا ہیں، بلوچستان کے سکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے، کوئٹہ کے سکولوں کی یہ حالت تو اندرون صوبہ سکولز کی کیا حالت ہو گی محکمہ تعلیم کے افیسرز غیر حاضر ہوں گے تو اساتذہ کو کون پوچھے گا۔ رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ نے کہا کہ میرے حلقے کے تعلیمی مسائل کو حل نہیں کیا جارہا ہے، قلعہ سیف اللہ میں 200 پرائمری سکول بند ہیں قلعہ سیف اللہ میں 877 اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں بہت سے سکولز میں صرف ایک استاد پڑھتا ہے، میرے حلقے میں ایس ایس ٹی سائنس اور جنرل کی خالی ہیں 877 خالی اسامیوں کو بجٹ میں شامل کیا جائے۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ نے یونس عزیز زہری، قائد حزب اختلاف، نواب محمد اسلم خان رئیسانی، سید ظفر علی آغا، مولانا ہدایت الرحمن، اصغر علی ترین اور ام کلثوم اور دیگر اراکین کی جانب سے لیویز فورس کو ختم اور بی ایریا کو اے ایریا میں شامل کرنے کو روکنے کے لئے مشترکہ قرارداد پیش پیش کی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 969 QUETTA Sunday January 05, 2025 /Rajabul Murajjab 04, 1446

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti talking to media on Saturday.

Govt committed to ending kidnappings, terrorism: CM

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has emphasized the government's commitment to restoring law and order in the province. He acknowledged the sensitive nature of the recent kidnappings, including that of painter Musawar Kakar and individuals from Shaban, for which a banned organization has claimed responsibility.

He expressed these views while talking to media representatives after the assembly session. Provincial Ministers Haji Muhammad Khan Lehri, Mir Barkat Rind, Member of Provincial Assembly Malik Naeem Khan Bazai, Zarak Khan Mandokhel and others were also present on the occasion.

Regarding the parallel operation of police and Levies forces in Balochistan, Bugti stressed the need for a decision on the matter, suggesting that reforms are necessary for the Levies Force, similar to those implemented for the Frontier Corps.

The Chief Minister said that the government is willing to engage with protesters and address their concerns, while also upholding the law, adding that a scholarship program is underway, with the first batch of youth to be sent for training this month.

Bugti expressed confidence in the PPP's chances of success in the PB-45 election, citing their previous win in the constituency.

The Chief Minister criticized electricity distribution companies for abusing consumers and demanded uninterrupted supply of electricity and Sui gas to the people of Balochistan, given the harsh weather conditions.

He said that considering the negative conditions and temperature of Balochistan, the supply of electricity and Sui gas should be ensured so that people can avoid the cold because the companies are bound to provide full gas and electricity to the people of the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 JAN 2025 Page No. 13

معصوم شہریوں پر بزدلانہ حملہ ناقابل قبول ہے، سردار کھیتران

دہشتگردی کیخلاف حکومتی عزم مضبوط، تربت کے نواحی علاقے میں ہونیوالے بم دھماکے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے تربت کے نواحی علاقے میں بم دھماکے پر افسوس کا اظہار کیا ہے، یہاں جاری بیان میں صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ معصوم شہریوں پر دہشتگردی کا بزدلانہ حملہ ناقابل قبول ہے، بلوچستان میں دہشتگردی کے خلاف حکومتی عزم مضبوط ہے، اس راستے میں کسی رکاوٹ کو برداشت نہیں کریں گے جبکہ بلوچستان میں دہشتگردی کے عفریت کو شکست دیئے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ سردار کھیتران نے معصوم جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار، شہداء کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے، دہشتگردوں کا خاتمہ یقینی بنائیں گے۔

انتھک محنت اور جہد مسلسل سے عوام کی تقدیر بدلنا چاہتے ہیں، سلیم کھوسہ

ضلع صحبت پور میں تعلیم، صحت، آبنوشی، بجلی، ٹف ٹائل، سڑکوں کی تعمیر پر توجہ دی جارہی ہے

مانجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر رصوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب ضلع صحبت پور میں تعلیم، صحت، آبنوشی، بجلی، ٹف ٹائل، بلیک ٹاپ سڑکوں کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے ترقی وخوشحالی کا یہ سفر نہ رکے گا نہ تھمے گا ہم ترقی و خوشحالی کا عزم لے کر آئے ہیں ہم اپنی انتھک محنت، خوش اسلوبی اور جہد مسلسل سے عوام کی تقدیر بدلنا چاہتے ہیں اور ان شاء اللہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پی ایس عطا اللہ کھوسہ۔ مسعود احمد کھوسہ سمیت دیگر بھی موجود تھے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے مزید کہا کہ ضلع صحبت پور کے دیہاتوں کو آپس میں جوڑنے کے لئے بلیک ٹاپ روڈوں کی تعمیر کے لیے کروڑوں روپے کے فنڈز جاری کئے گئے ہیں صحبت پور کے عوام کے ساتھ ہمارا اٹوٹ انگ رشتہ ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوسکتا ہم نے ہمیشہ سچائی وخلوص کے ساتھ عوام کی خدمت کی ہے اور کرتے رہیں گے حلقے کے عوام کی خوشحالی کے لیئے اپنا بھرپور کردار ادا کررہے ہیں ہم کوئی بلند بانگ دعوا نہیں کرتے ہم نے جو عوام سے وعدے کئے تھے ان کو مرحلہ وار پورا کررہے ہیں۔

دہشتگردی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش ہے، نور محمد خان دمڑ

اپیکس کمیٹی میں دہشتگردوں سے نمٹنے کیلئے حکمت عملی اور اس ناسور کو ختم کرنے کے لیے کارروائی کی منظوری دی گئی

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان تربت کے نواحی علاقے بہمن میں بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اپیکس کمیٹی میں بلوچستان اور کے پی کے میں دہشتگردوں کے خلاف سخت کاروائیوں کا فیصلہ کیا ہے اور پاک فوج کے سربراہ نے دہشتگردوں کے خلاف آپریشن کا اعلان کرتے ہوئے دہشتگردی سے متاثرہ علاقوں دہشتگردوں کے خلاف پاک فوج آپریشن کرکے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے والوں کے ناپاک عزائم خاک ملائے گے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے منظم سازش کے تحت دہشت گردی کی جارہی ہے ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی تمام سازشیں ناکام ہوں گی، انہوں نے کہا کہ اپیکس کی قومی کمیٹی میں دہشت گردوں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی اور اس ناسور کو ختم کرنے کے لیے کارروائی کی منظوری دی گئی ہے جس پر پاک فوج اور دیگر سیکورٹی فورسز بھرپور کارروائیاں کررہے ہیں اور اب تک کئی دہشت گردوں اور انکے صولت کاروں کو جہنم وصل کیا گیا اور دہشت گردوں اور انکے سولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف مہم کو دوبارہ متحرک کرکے ملک اور صوبہ کو دہشت گردی کی عفریت سے نجات دلائیں گے۔ پوری قوم سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے پاک فوج سیکورٹی ادارے اور حکومت دہشتگردی کے خاتمہ کے لیے ایک پیج پر ہے۔

سیلاب متاثرین کو ریلیف دینے کیلئے اقدامات جاری ہیں، طارق مگسی

اڑھائی سال مکمل ہونے پر ن لیگ کا حکومت سے معاہدے کا پتہ چلے گا، گفتگو

گنداواہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی بہتر ہے سیلاب زدہ دیگر اضلاع کی طرح ضلع جھل مگسی میں بھی انفراسٹرکچر کی بحالی سمیت عوام کے نقصانات کے ازالے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں صوبائی وزیر سیف آباد میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضرورت کے مطابق حلقے کیلئے پی ایس ڈی پی میں ترقیاتی منصوبوں دیئے ہیں جن پر جلد کام شروع ہوگا اجتماعی نوعیت کے منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا وزیراعلیٰ کے دورہ جھل مگسی کے موقع پر گنداواہ کیلئے 132 کے وی گریڈ اسٹیشن کی منظوری کا کہا جس پر انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ صوبائی وزیر نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا الحاق مسلم لیگ ن سے ہے تاہم پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کا صوبائی حکومت کیلئے معاہدہ اڑھائی سال مکمل ہونے کے بعد پتہ چلے گا۔

عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنارہے ہیں، فیصل خان جمالی

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوستہ محمد میں ڈائیلاسسز مشین کی افتتاحی تقریب سے خطاب

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے ڈائیلاسسز مشین کا تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں افتتاح کیا اس موقع پر صوبائی وزیر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے وزیراعلیٰ گرین بیلٹ میں صحت وتعلیم کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ڈائیلاسسز مشین کی فراہمی سے اب مریضوں کو لاڑکانہ اور کراچی جانا نہیں پڑے گا میری کوشش ہے حلقہ انتخاب کے لوگوں کو صحت تعلیم آبنوشی سمیت تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بناؤں میرے گھرانے نے ہمیشہ عوام کے اجتماعی مسائل کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کیا ہے اور میں بھی اپنے بڑوں کے نقش قدم پر چل کر کام کررہا ہوں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز اور اسٹاف جدید مشینری کی مناسب دیکھ بھال یقینی بنائیں تاکہ مریضوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ مل سکے ہسپتال کیلئے جنریٹر کیلئے بھی کوشش کرینگے اس موقع پر ڈی سی اوستہ محمد ارشد جمالی اسسٹنٹ کمشنر رمضان اشتیاق ڈی ایچ او ڈاکٹر امیر علی جمالی بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری کا حب کا دورہ

ترقیاتی منصوبوں کا اعلان 13 نئے ڈیم بنائے جائیں گے، صوبائی وزیر

منصوبوں کے ذریعے علاقے میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی

حب (یو این اے) صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے حب کے دورے کے دوران اہم بیانات دیے اور علاقے کی ترقی کے حوالے سے متعدد اقدامات کا اعلان کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ میری کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے اور اس بات......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کو واضح کیا کہ وہ صرف عوام کی فلاح کے لیے کام کررہے ہیں۔ صوبائی وزیر نے صالح بھوتانی کے بارے میں کہا کہ وہ بزرگ ہیں اور ان سے کوئی گلا نہیں ہے، تاہم اسلم بھوتانی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، انگلی اٹھا کر دیکھا انہوں نے مزید کہا کہ "اگر لڑنا ہے تو لڑوں گا" اور اس بات پر زور دیا کہ حب میں کسی کو غلام بنا کر نہیں رکھا جائے گا

CamScanner

تربت بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے چار افراد کی شناخت ہوگئی

نور خان بگٹی، عبدالوہاب گوادر، اعجاز دوران اور لیاقت علی کا تعلق تربت سے تھا، ترجمان صوبائی حکومت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ تربت بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے چار افراد کی شناخت ہو گئی جن میں نورخان ولد دوستے دشت پیچ کار رہائشی، عبدالوہاب ولد عظیم گوادر کا رہائشی تھا، اعجاز ولد زر محمد جاں بحق شہدا دوران اور لیاقت علی ولد ابن عطا خان کا تعلق تربت سے ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ضروری کارروائی کے بعد میتیں آبائی علاقے روانہ کر دی جائیں گی جبکہ دھماکے کے زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے شدید زخمیوں کو حسب طبی تجویز دیگر شہروں میں منتقل کیا جا رہا ہے ترجمان دھماکے کے حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔

ٹریفک روانی میں خلل ڈالنے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی

بہرام خان مندوخیل

اہلکار فرائض منصبی خوش اخلاقی سے انجام دیں گے تو اس سے معاشرے میں پولیس کا مثبت امیج اجاگر ہوگا، ایس ایس پی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک محمد بہرام خان مندوخیل نے کہا ہے کہ منظم ٹریفک ڈسپلن اور بہترین صفات رکھنے والے معاشرے کی عکاسی ہے ٹریفک افسران اور اہلکار اپولیس کے ایمبیسڈرز ہیں اگر ان کے روابط عوام کے ساتھ اچھے ہوں گے اور اپنے فرائض منصبی خوش اخلاقی سے انجام دیں گے تو اس سے معاشرے میں پولیس کا مثبت امیج اجاگر ہوگا ۔ یہ باتیں انہوں نے مختلف وفود سے گفتگو میں کہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس کو ٹریفک کی روانی میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف موثر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے کیونکہ شہریوں کو سفری سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ٹریفک اہلکاروں کی موجودگی میں نو پارکنگ زون میں گاڑیاں کھڑی کرنا ناقابل برداشت ہے کیونکہ اس سے ٹریفک کا نظام متاثر ہوتا ہے ٹریفک پولیس کے اہلکار محکمے کے وقار کی بلندی، شہریوں کی خدمت اور سڑکوں پر ٹریفک کی روانی یقینی بنانے کے لئے ہمہ وقت چوکس رہیں اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنائے، حادثات کی روک تھام کیلئے کم عمر بچوں کو شاہراہ عام پر ڈرائیونگ سے روکیں اور ایسے بچوں کے والدین کو بھی تنبیہ کریں کہ وہ اپنے کم عمر بچوں کو ہرگز گاڑی یا موٹر سائیکل چلانے نہ دیں۔

عدالت عالیہ میں سال 2024 کے دوران 6694 مقدمات دائر

31 دسمبر 2024 تک مختلف عدالتوں میں 6374 مقدمات کا فیصلہ کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان میں سال 2024 کے شروع میں زیر التواء مقدمات 4952 تھے۔ سال 2024 کے دوران 6694 مقدمات دائر ہوئے .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

جبکہ 31 دسمبر 2024 تک 6374 مقدمات کا فیصلہ کیا گیا۔ اس وقت عدالت عالیہ بلوچستان میں زیر التواء مقدمات کی تعداد 5272 ہے۔ اسی طرح سال 2024 کے شروع میں ماتحت عدلیہ میں زیر التواء مقدمات 17818 تھے۔ سال 2024 کے دوران ماتحت عدلیہ میں 57299 مقدمات دائر ہوئے جبکہ 56432 مقدمات کا فیصلہ کیا گیا۔ اس وقت بلوچستان کی ماتحت عدالتوں میں زیر التواء مقدمات کی تعداد 18685 ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 JAN 2025

Page No. 15

لیویز فورس کو ختم، بی کو اے ایریا میں شامل کرنے کا عمل روکا جائے

ماضی میں تجربہ ناکام رہا، ارکان اسمبلی

لیویز فورس کا امن وامان برقرار رکھنے میں اہم کردار رہا ہے، اس کو مضبوط کر کے جدید گاڑیاں اور اسلحہ فراہم کیا جائے، رحمت صالح و دیگر کی قرارداد

ایوان کو مطمئن کر کے فیصلہ کیا جائے گا، نور محمد دمڑ، اسپیکر نے معاملہ قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ وقبائلی امور کے سپرد کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ لیویز فورس کو ختم اور بی ایریا کو اے ایریا میں شامل کرنے کو فوری طور پر روکا جائے، ماضی میں صوبے کے بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کرنے کا تجربہ ناکام رہا ہے، صوبہ مزید اس قسم کے تجربات کا متحمل نہیں ہوسکتا، لیویز فورس کا امن وامان برقرار رکھنے میں اہم کردار رہا ہے، اس کو مضبوط کر کے جدید گاڑیاں اور اسلحہ فراہم کیا جائے جبکہ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی میں تمام سیاسی جماعتوں کی نمائندگی ہے اس ایوان کو

خالی ہورہی ہیں، ایس ایس ٹی سائنس و جنرل کی 200 اسامیاں خالی ہیں، دوسری جانب 877 مسنگ اسامیاں ہیں انہیں بجٹ میں شامل کیا جائے، 200 کے قریب پرائمری اسکول بند پڑے ہیں، خالی اسامیاں پر اور غیر فعال اسکولوں کو فعال کیا جائے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سول سرونٹس کا (ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 09 مصدرہ 2025ء) ایوان میں پیش کیا، جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں وزیر صنعت و تجارت کی جانب سے پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی نے بلوچستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشنز کا مسودہ قانون مصدر 2025 (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2025) ایوان میں پیش کیا، جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں وزیر مذہبی امور کی جانب سے پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی نے بلوچستان زکوٰۃ وعشر کا (ترمیمی مسودہ قانون مصدر 2025 (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2025ء) ایوان میں پیش کیا جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا، جمعہ کو اسمبلی کے اجلاس کی کاروائی نمٹائے جانے کے بعد اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کرتے ہوئے اس ضمن میں گورنر بلوچستان کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

MASHRIQ QUETTA

الیکشن کمیشن پی بی 45 کے ضمنی انتخابات میں شفافیت یقینی بنائے، پشتونخوا نیپ

سرکاری اُمیدوار کے کہنے پر انتخابی عملے کا تقرر ہوا جس میں اس کے گھرانے کے افراد بھی شامل ہیں جو ناقابل برداشت عمل ہے

حلقے میں فارم 47 کے سابق اُمیدوار کو دوبارہ مسلط کرنے کی سازشیں ہورہی ہیں اگر انتخابات غیر جانبدارانہ ہوئے تو نصراللہ زیرے کی جیت یقینی ہے' بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں الیکشن کمیشن آف پاکستان سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ آج 05 جنوری کو حلقہ پی بی 45 میں 15 پولنگ سٹیشنوں پر دوبارہ انتخابات کو پُر امن، غیر جانبدار اور شفاف بنانے کیلئے اپنے اختیارات کا مثبت استعمال کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی صورت بھی زور زبردستی، دھاندلی اور ہر قسم کی جعل سازی کی روک تھام ہوسکے جبکہ پارٹی کے اُمیدوار اور الیکشن ایجنٹوں نے اب بھی ریٹرننگ آفیسر کو نشاندہی کی ہے کہ سرکاری اُمیدوار کے کہنے پر انتخابی عملے کا تقرر ہوا ہے......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

جس میں سرکاری اُمیدوار کے گھرانے کے افراد بھی شامل ہیں اور یہ عمل شفاف انتخابات کے انعقاد کو مشکوک بنا چکا ہے اور اس کا مقصد فارم 47 کے سابقہ اُمیدوار کو دوبارہ مسلط کرنے کی واضح سازش ہے اور ایسی صورت میں حلقے کے عوام سمیت تمام پارٹیوں کی طرف سے سخت ردعمل ہوگا بیان میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کے ریٹرننگ آفیسر اور ضلعی انتظامیہ تمام پولنگ سٹیشنوں پر امن وامان کی صورتحال ہر حالت میں پُر امن رکھنے کیلئے سیکورٹی کے مضبوط انتظامات کریں اور ہر پولنگ سٹیشن پر ضرورت کے مطابق سیکورٹی آفیسر و اہلکاروں کی تعیناتی کریں بیان میں کہا گیا ہے کہ شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات کی صورت میں پارٹی اُمیدوار نصراللہ خان زیرے کی جیت یقینی ہے کیونکہ اس حلقے میں تمام غیور عوام کی جانب سے پشتونخوا نیپ کے بیانیے اور نصراللہ خان زیرے کی 10 سالہ خدمات اور بہترین کارکردگی کی بنیاد پر عوام کی تائید وحمایت حاصل ہے بیان میں حلقہ پی بی 45 کے تمام عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر اور حلقہ پی بی 45 کے اُمیدوار نصراللہ خان زیرے کے انتخابی انگور کا خوشہ پر مہر لگا کر کامیاب بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 05 JAN 2025

Page No. 16

دہشتگرد انسان کہلانے کے مستحق نہیں انکو انجام تک پہنچائینگے معصوم جانوں کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لینگے وزیراعلیٰ بلوچستان کا ردعمل

تربت بس حملہ 5 شہید ایس ایس پی سمیت 32 زخمی

بی ایل اے نے ذمہ داری قبول کرلی

تربت بم دھماکے کے چار جاں بحق افراد کی شناخت ہوگئی نور خان دشت کیچ، عبدالوہاب گوادر، اعجاز۔ گشکور آوران اور لیاقت علی کا تعلق صحبت پور سے ہے، ترجمان صوبائی حکومت

زخمی ہونے والوں میں ایس ایس پی سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ ذوہیب محسن ان کے خاندان کے 6 افراد، بس میں سوار اہلکار سمیت 10 راہگیر شامل ہیں، مقامی افراد، لیویز

دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں، میر سرفراز بگٹی، حکومت اور سیکیورٹی فورسز دہشتگردوں کے خلاف سرگرم عمل ہیں، وزیر اعظم کی شدید مذمت

دہشتگردوں کے خلاف پاک فوج آپریشن کرکے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے والوں کے ناپاک عزائم خاک ملائے گی، صوبائی وزراء نور محمد دمڑ، عبدالرحمن کھیتران، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ، تربت (این این آئی، غ ن، نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تربت میں سیکورٹی فورسز کے قافلے کے قریب دھماکہ، 5 اہلکار

شہید ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ اور ان کے اہلخانہ سمیت 32 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق اتوار کی شام تربت کے نواحی علاقے ڈنک میں سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو تربت لیکر جانے والی بس کے قریب زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں 5 اہلکار شہید جبکہ 32 افراد زخمی ہوگئے۔ زخمی ہونے والوں میں ایس ایس پی سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ ذوہیب محسن ان کے خاندان کے 6 افراد، بس میں سوار اہلکار اور 10 راہگیر شامل ہیں۔ حکام کے مطابق ذوہیب محسن فیملی کے ہمراہ دھماکے کے وقت جائے وقوعہ سے گزر رہے تھے کہ ان کی گاڑی بھی زد میں آگئی۔ دھماکے کے بعد پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنیوالے اداروں اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور جائے وقوعہ سے شواہد اکھٹے کرنے کے بعد دھماکے کی نوعیت کا تعین شروع کردیا گیا۔ واقعہ میں زخمی ہونے والے تمام افراد کو ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے جہاں متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ حکام کے مطابق دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ اس سے بس مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ دوسری جانب دھماکے کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے دھماکے کے وقت سڑک پر گاڑیوں اور مسافر بسوں کی آمد ورفت جاری تھی اسی دوران ایک بس کے قریب دھماکے کے بعد آگ بھڑکتی بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ دوسری جانب۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربت کے نواحی علاقے میں دھماکے کی مذمت کی ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے افسوس اور دکھ کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ معصوم افراد کو نشانہ بنانے والے انسان کہلوانے کے لائق نہیں دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں وزیراعلیٰ نے واقعہ میں زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ دریں اثناء۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے تربت میں بس میں بم دھماکے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعظم نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے لئے درجات کی بلندی کی دعا اور لواحقین سے اظہار تعزیت کی ہے۔ وزیراعظم نے زخمیوں کے لیے صحتیابی کی دعا کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونگے، حکومت اور سیکیورٹی فورسز دہشتگردوں کے خلاف سرگرم عمل ہیں، دہشت گردی کو پاکستان سے ختم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان تربت کے نواحی علاقے بہمن میں بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایپکس کمیٹی میں بلوچستان اور کے پی کے میں دہشتگردوں کے خلاف سخت کاروائیوں کا فیصلہ کیا ہے اور پاک فوج کے سربراہ نے دہشتگردوں کے خلاف آپریشن کا اعلان کرتے ہوئے دہشتگردی سے متاثرہ علاقوں دہشتگردوں کے خلاف پاک فوج آپریشن کرکے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے والوں کے ناپاک عزائم خاک ملائے گے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کیلیے منظم سازش کے تحت دہشت گردی کی جارہی ہیر یاست کو غیر مستحکم کرنے کی تمام سازشیں ناکام ہوں گی

نوجوان کے قتل کے شبے میں چار دوستوں کو حراست میں لے لیا گیا

متوفی نوجوان کے دوست نے اس کے والد کو احمد اللہ کے چھت گرنے سے زخمی ہونے کی اطلاع دی تھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صدر پولیس نے نوجوان کے قتل میں ملوث ہونے کے شبے میں چار دوستوں کو حراست میں لے کر سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے حوالے کردیا۔ پولیس کے مطابق سبزل روڈ کے علاقے مسلم آباد کے رہائشی فیض اللہ ولد جلات خان نے صدر تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی کہ میرا 21 سالہ نوجوان بیٹا احمد اللہ دو جنوری جمعرات کی شام کو گھر سے باہر گیا اور کچھ دیر بعد اس نے فون پر بتایا کہ میں رات کو گھر دیر سے آؤنگا دوستوں نے دعوت کی ہے میرا بیٹا رات کو گھر نہیں آیا جمعہ کی صبح محلے کا نوجوان عبدالواحد جو میرے بیٹے کا دوست بھی ہے میرے گھر آیا اور بتایا کہ ہم پانچ دوست عزت اللہ آغا، علی احمد شاہ، کلیم اللہ اور احمد اللہ ایک کمرے میں تھے کہ کمرے کی چھت گرگئی جس کے نتیجے میں احمد اللہ زخمی ہوگیا ہے۔ رپورٹ میں فیض اللہ نے مزید بتایا کہ اس نوجوان کے ہمراہ رکشے میں سی پیک روڈ کھیتی پہنچا تو میرے بیٹے کی لاش کچے کمروں کے قریب میدانی میں پڑی ہوئی تھی جسے ہسپتال پہنچایا میرے بیٹے کے جسم پر زخم کے نشانات ہیں مجھے شبہ ہے کہ اس کے چاروں دوستوں نے میرے بیٹے کو قتل کیا ہے صدر پولیس نے مقدمہ درج کرکے چاروں دوستوں کو حراست میں لے کر کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا جہاں حراست میں لئے گئے چاروں دوستوں سے تفتیش کی جارہی ہے۔

بیلہ: 2 کلو چرس اور 500 گرام آئس شیشہ برآمد، ملزم گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ پولیس نے شہر کے جنوب مغربی حصے میں قومی شاہراہ این 25 پر ایک کامیاب کارروائی کے دوران نواب شاہ سندھ کے رہائشی محمد حسین نامی شخص کے قبضے سے دو کلو چرس اور پانچ سو گرام آئس شیشہ برآمد کرکے اسے گرفتار کرلیا۔ لسبیلہ پولیس میڈیا سیل کے مطابق ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔

کرخ کے علاقے پیر ابراہیم میں فائرنگ ایک شخص زخمی

کوئٹہ (آن لائن) گزشتہ روز کرخ کے علاقے پیر ابراہیم میں جمعہ قبیلے کے افراد کے درمیان فائرنگ ایک شخص زخمی جسے فوری طور پر خضدار ریفر کردیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی کرخ انتظامیہ موقع پر پہنچی اور صورتحال کو قابو کرنے کی کوشش کی۔ انتظامیہ کی فوری کارروائی کے نتیجے میں علاقے میں حالات کنٹرول میں آگئے۔ ایک شخص کو گرفتار بھی کرلیا گیا ہے اور مزید کرخ انتظامیہ تحقیقات کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 JAN 2025

Page No. 17

متعلقہ حکام کی لاپرواہی چمن پھاٹک پر عرصہ دراز سے سڑک کی حالت ابتر

ایک ماہ سے زائد عرصے سے سڑک پر ہل چلا کر اسے اکھاڑ دیا گیا، گہری لکیریں بننے سے موٹر سائیکل سوار آئے روز حادثات کا شکار ہونے لگے

کوئٹہ (رپورٹ: حماداللہ سیاپاد) چمن پھاٹک پر سڑک کی حالت ابتر، موٹر سائیکل سوار آئے روز حادثات کا شکار ہونے لگے، رپورٹ کے مطابق چمن پھاٹک پر ایک ماہ سے زائد عرصے سے سڑک پر ہل چلا کر اسے اکھاڑ دیا گیا جس سے گہری لکیریں بن گئی ہیں جن سے موٹر سائیکل سوار آئے روز حادثات کا شکار ہونے لگے ہیں ایوب اسٹیڈیم کے گیٹ سے تحصیل آفس تک سڑک کا بیڑہ غرق کر کے راہگیروں کو عذاب میں مبتلا کر دیا گیا ہے یہ صورتحال متعلقہ ادارے یا محکمے کی غیر ذمہ داری یا لاپرواہی کی نشاندہی کرتی ہے لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ اگر ایک ماہ یا اس سے زائد عرصے تک کام ہونا نہیں ہے اسکی وجوہات کچھ بھی ہوں تو اس طرح مسائل کھڑے کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے سنجیدہ قومیں اور ان کے پالیسی ساز ادارے کسی بھی کام کا آغاز کرنے سے پہلے اس کیلئے فنڈز سمیت تمام تر مطلوبہ وسائل کا بندوبست اور پھر اسے پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں جبکہ ہمارے یہاں اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ پہلے کام شروع اور پھر وسائل کی کمی یا عدم دستیابی کا رونا رویا جاتا ہے عوامی حلقوں نے اس صورتحال کا نوٹس لیا جائے۔

کوئٹہ: مختلف علاقوں میں آلودہ پانی کی فراہمی، امراض پھیلنے لگے

خستہ حال پائپ لائنوں میں ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے نالی کے پانی کی آمیزش، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی کے نلکوں میں گندے پانی کی آمیزش امراض جنم لینے کا خدشہ متعلقہ حکام نے چپ سادھ لی تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف وسطی ونواحی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کے نلکوں میں گندہ پانی آرہا ہے جو انتہائی گندہ اور سیاہ رنگ کا پانی ہے اور بالکل استعمال کے قابل نہیں جس کی وجہ سے پیٹ جلد اور معدے کے امراض پھیلنے کا خطرہ ہے سماجی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی وجہ سے پانی کی پائپ لائنیں شدید متاثر ہوئی اور اکثر مقامات سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی ہیں جس کی وجہ سے گھروں میں گندہ پانی آرہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور پانی کی لائنیں مرمت کی جائیں اور صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے دوسری جانب شہر کے اکثر علاقوں میں پانی کا بحران بھی سنگین ہے اور شہری پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ گھروں میں پانی سپلائی نہیں کیا جارہا جسکی وجہ سے ٹینکر مافیا بھی دونوں ہاتھوں سے غریب عوام کو مہنگے داموں پانی فروخت کر کے لوٹ رہی ہے شہریوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور شہر میں بلاناغہ صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

پرائس کنٹرول کمیٹی صرف قیمتوں میں اضافہ کر کے سو جاتی ہے

دکانداروں کی من مانیاں جاری، مرغی کی قیمتیں عوام کی قوت خرید سے باہر

بکرے کا گوشت 1900 روپے سے بڑھ کر 2200 روپے میں سے عام فروخت ہو رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال، دکانداروں کی من مانیاں جاری، مرغی، گوشت اور پائے کی قیمتیں عوام کی قوت خرید سے باہر ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں مہنگائی کے ہاتھوں ایک ہفتے کے دوران مرغی کی قیمت میں 150 روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، گزشتہ ہفتے 550 روپے فی کلو فروخت ہونے والی مرغی اب 700 روپے فی کلو فروخت کی جا رہی ہے، مارکیٹ ذرائع کے مطابق شہر میں بکرے کا گوشت 1900 روپے سے بڑھ کر 2200 روپے میں فروخت کیا جا رہا جبکہ پائے 1500 روپے فی درجن سے بڑھ کر 2400 روپے فی درجن فروخت ہونے لگے، شہریوں کا کہنا ہے کہ نئے سال کے موقع پر حکومت نے عوام کو مہنگائی کا تحفہ دیا، بڑھتی مہنگائی کے ہاتھوں غریب عوام کو دو وقت کی روٹی سے بھی محروم ہو چکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 JAN 2025

Page No. 18

بلوچستان کے شمالی علاقوں میں بارش اور برفباری، گیس غائب،

سوئی گیس حکام کی ہٹ دھرمی، صارفین اذیت سے دوچار

بلوچستان کے شمالی علاقوں میں بارش اور برف باری کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے جس سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ زیارت، کان مہترزئی، مستونگ میں برف باری کے بعد سردی بڑھ گئی۔ وادی کوئٹہ اور گردونواح میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش اور برف باری کا سلسلہ 5 جنوری تک جاری رہے گا۔ بارش اور برف باری سے شدید سردی کے دوران گیس لوڈ شیڈنگ زوروں پر ہےجس کی وجہ سے شہریوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کہیں گیس بالکل غائب ہے تو کہیں انتہائی کم پریشر کیساتھ وقفے وقفے سے گیس فراہم کی جارہی ہے۔ خواتین، بچوں اور بزرگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ہوٹلوں میں بھی گیس کے کم پریشر کی وجہ سے مسافروں کو دشواری کا سامنا ہے اور ہوٹل مالکان وگھریلو صارفین مہنگے داموں ایل پی جی سلینڈرز کا استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ خواتین کو امور خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ گیس بلز کی ادائیگی کے باوجود صارفین کو گیس فراہم نہیں کی جارہی، گھریلو صارفین مہنگے داموں لکڑی یا ایل پی جی خریدنے پر مجبور ہیں۔ عوام کی جانب سے گزشتہ ایک دہائی سے مسلسل شکایات اور متعدد سیاسی جماعتوں کی جانب سے احتجاج کے باوجود گیس کا مسئلہ حل نہ ہو سکا، کوئٹہ شہر سمیت دیگر سرد اضلاع میں سوئی گیس پریشر میں کمی کے خلاف شہریوں کی جانب سے احتجاج بھی ریکارڈ کرایا گیا مگر سوئی گیس کمپنی کے حکام اور انتظامیہ ٹس سے مس نہیں ہو رہے۔

بلوچستان سے نکلنے والی گیس سے دیگر صوبوں کے بڑے شہر اور صنعتیں مستفید ہو رہی ہیں مگر بلوچستان کے عوام اپنے ہی وسائل سے بالکل محروم ہیں خاص کر موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی گیس غائب ہو جاتی ہے، شدید سردی سے بچاؤ کیلئے لوگ متبادل ایندھن استعمال کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، ضعیف العمر افراد اور بچے شدید سردی کے دوران مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ سوئی گیس کمپنی کی ہٹ دھرمی کے خلاف بلوچستان کے منتخب نمائندگان اسمبلی فلور پر بھی متعدد قرارداد یں سوئی گیس کی عدم فراہمی کے خلاف پیش کر چکے ہیں مگر سوئی گیس کمپنی پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا، سوئی گیس ایم ڈی کی طلبی بھی کی گئی اس کے باوجود گیس فراہمی کا دیرینہ مسئلہ اب تک حل نہیں ہوا ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے وفاق کے سامنے اس اہم مسئلے کو اٹھانا ضروری ہے، وزیراعظم، وفاقی وزیر توانائی کو آگاہ کیا جائے کہ بلوچستان میں شدید ٹھنڈ کے دوران بھی گیس فراہم نہیں کی جارہی جبکہ سوئی گیس دیگر صوبوں میں باقاعدگی کے ساتھ فراہم کی جارہی ہے، اس زیادتی اور ظالمانہ عمل کو روکا جائے بلوچستان میں نہ صرف گیس کی فراہمی مستقل بنیادوں پر یقینی بنائی جائے ساتھ ہی گیس کنکشن بھی شہریوں کو دیا جائے تاکہ بلوچستان کے عوام اپنے ہی وسائل سے محروم نہ ہوں خاص کر سرد موسم کے دوران گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

CamScanner

بلوچستان میں بجلی کی ضروریات اور اراکین صوبائی اسمبلی کی تشویش!!

گزشتہ روز بھی ہم نے انہی صفحات اور انہی سطور میں توانائی کے شعبے سے متعلق خامہ فرسائی کی تھی کہ تعمیراتی شعبے میں کس طرح سے توانائی کی حرکیات کو پیش نظر رکھ قوانین پر عملدرآمد ناگزیر ہے اور اس ضمن میں وفاقی حکومت کے صوبوں کو لکھے گئے خط کا ذکر کیا تھا آج بھی ہم بجلی سے متعلق ایک خبر کو موضوع بحث بنا رہے ہیں اور یہ خبر بلوچستان میں بجلی کی طلب و رسد میں حائل مشکلات، کیسکو کی مسلسل عدم توجہی اور اس بابت عام عوام کے ساتھ ساتھ عوامی نمائندگان کی تشویش اور اظہار پریشانی کا تذکرہ کریں گے یہ خبر بلوچستان اسمبلی کے اراکین کے اس اجلاس سے متعلق ہے جس میں کیسکو چیف کو طلب کیا گیا تھا۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاسوں میں پہلے بھی بجلی و گیس کی ضروریات مسائل اور عوامی مشکلات پر قرار دادوں تحاریک التواء اور توجہ دلاؤ نوٹسز پر مباحث ہوتے رہے ہیں گزشتہ روز کیسکو چیف کے ساتھ بلوچستان اسمبلی کے سپیکر چیمبر میں جو اجلاس منعقد ہوا اس کی صدارت سپیکر کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق اچکزئی نے اجلاس میں چیئرمین پی اے سی سمیت حکومت اور اپوزیشن اراکین اسمبلی شریک ہوئے اخباری اطلاعات اور میڈیا رپورٹس کے مطابق دوران اجلاس سپیکر عبدالخالق خان اچکزئی نے کیسکو کی کارکردگی اور جوابدہی پر زور دیتے ہوئے کیسکو چیف سے ارکان اسمبلی کے مسائل کے حل کے لئے دن مخصوص دن کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بجلی کے مسائل عوام کی روزمرہ زندگی پر گہرے اثرات مرتب کر رہے ہیں، عوام بجلی کے مسائل سے دوچار اور مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں بجلی کی فراہمی کا نظام ناکافی ہے۔ انہوں نے کیسکو چیف پر زور دیا کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور بجلی کی تقسیم میں مساوات، شفافیت اور معیار کو یقینی بنائیں تا کہ عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری۔ نے کیسکو چیف کے 24 دسمبر کے اجلاس میں عدم شرکت اور مسائل کے حل میں تاخیر پر مایوسی کا اظہار کیا، انہوں نے نشاندہی کی کہ کیسکو کے لئے بڑا بجٹ مختص ہونے کے باوجود عوام طویل لوڈشیڈنگ، منصوبوں میں تاخیر اور کیسکو کے عملے کے اضافی مالی مطالبات کا شکار ہین۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جانب سے نصب شدہ پی ایم ٹی کو فوری طور پر شروع نہیں کیا جاتا، خضدار میں دو سال پہلے نصب شدہ پی ایم ٹی اب تک فعال نہیں، عملہ خدمات فراہم کرنے کے لئے رقم کا مطالبہ کرتا ہے، بل ادا کرنے کے باوجود عوام طویل لوڈشیڈنگ کا شکار ہیں۔ چیئرمین پی اے سی اصغر علی ترین نے کیسکو کے ذریعے بلوچستان حکومت کے لئے خریدے گئے ٹرانسفارمرز کے استعمال کو غیر قانونی قرار دیا اور پی ایس ڈی پی کے ذریعے منصوبوں کو فوری فعال کرنے پر زور دیا۔ جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے گوادر میں پرانی کیبلنگ اور 1980 کی لائنوں کے استعمال پر روشنی ڈالی اور عملے کی کمی اور فیلڈ اسٹاف کی ناقص کارکردگی پر تنقید کی۔ نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت بلوچ نے کہا کہ پنجگور میں ٹرانسفارمر ٹھیک کرنے کے لئے 20 ہزار روپے تک رشوت طلب کی جاتی ہے۔ انہوں نے پورے صوبے میں یکساں لوڈشیڈنگ شیڈول کا مطالبہ کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری ولی محمد نورزئی نے کہا کہ میرے حلقے میں بلوں کی 95 فیصد وصولی کے باوجود 15 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ افسوسناک ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی نے کہا کہ تین سال میں کیسکو کو تیس کروڑ روپے دینے کے باوجود بجلی کی فراہمی ناکافی ہے۔

Need of economic development

Politicians and policymakers need to evaluate economic models that should bring better results than the old five-year plans. Instead, the government must draft a five-year roadmap outlining the way to economic resurgence and stability. The ultimate aim should be to curb inflation, alleviate poverty and create jobs. A committee should be formed to consult the relevant ministries to set targets for the next five years in different sectors. At present, inflation, poverty and unemployment have brought huge negative impacts in the society particularly in provinces like Balochistan. Balochistan, Pakistan›s largest province, is rich in natural resources, yet its economic landscape remains barren. The lack of business opportunities has stifled growth, perpetuating poverty and unemployment. It is imperative that the government takes concrete measures to create an enabling environment for entrepreneurship and investment. Regrettably, the successive government paid less attention in this regard therefore business, trade and economic do not thrive in the country particularly in Balochistan. In the modern world, where the private sector is considered the engine of economic growth and development, such government intervention in the economy creates distortions and impedes growth.

The province's strategic location, abundant mineral resources, and untapped markets make it an attractive destination for businesses. However, inadequate infrastructure, limited access to finance, and bureaucratic red tape have hindered economic progress. To unlock Balochistan's economic potential, the government must develop infrastructure, invest in roads, energy, and communication networks to facilitate trade and commerce. Similarly there is a need to streamline business registration, licensing, and taxation processes to encourage entrepreneurship.

Establish banks, microfinance institutions, and venture capital funds to support start-ups and small businesses. Offer incentives, tax breaks, and subsidies to attract local and foreign investors. Unfortunately, the government also did not paid adequate focus to enhance skills keeping in view the geography of Balochistan. Therefore, establishment of vocational training centers and business incubators to equip the workforce with modern skills are inevitable. There is also a need to foster public-private partnerships. The authorities concerned must collaborate with private sector stakeholders to develop key sectors like mining, agriculture, and tourism. By taking these steps it is hoped that the government can create a conducive business environment, stimulating economic growth, and improving the lives of Balochistan's people. It would be much better for the government to focus on real reforms and formulation of policies needed to pull the country out of poverty rather than waste its energy and resources on antiquated ideas.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 05 JAN 2025

Page No. 21

Balochistan's approach to Carbon Markets

Balochistan government's decision to approve policy guidelines for a carbon market is commendable, reflecting an understanding of the urgent need for action against climate change. As Balochistan embarks on this journey, it has the potential not only to improve its own ecological footprint but also to emerge as a leader in sustainability and environmental stewardship in South Asia. The road ahead will require collaboration, innovation, and dedication but promises a brighter and greener future for the province and its people. In a significant move towards sustainable development and environmental responsibility, the Balochistan government has approved policy guidelines for trading in carbon markets. This initiative, which has gained traction following the recent cabinet approval, is set to establish a carbon market in Balochistan and create new economic opportunities while addressing the pressing issue of climate change. The formation of a carbon market working group at the federal level and the development of a comprehensive carbon market policy are critical steps that underscore the region's commitment to the fight against climate change and its alignment with global sustainability goals. A carbon market serves as a trading system where companies or countries can buy and sell rights to emit carbon dioxide. These rights, often referred to as carbon credits, represent a quantifiable unit of reduced greenhouse gas emissions. In essence, one carbon credit corresponds to the reduction or avoidance of one metric ton of carbon dioxide emissions. This system provides economic incentives for companies to reduce their emissions, as those who emit less than their allocated allowance can sell their surplus credits to those who exceed their limits. This mechanism not only encourages businesses to adopt greener practices but also helps to establish a financial framework for sustainability.

The establishment of a carbon market in Balochistan is a watershed moment for the province, which has immense potential for renewable energy and environmental conservation initiatives. The guidelines approved by the cabinet signal a proactive approach to engaging Balochistan's vast natural resources to combat climate change. The region's rich biodiversity and extensive areas of arable land present unparalleled opportunities for tree plantations and renewable energy projects, both of which can be integrated into the carbon trading framework. Importantly, the carbon market initiative gives Balochistan a platform to participate in the broader global effort to reduce greenhouse gas emissions. By creating a regulatory framework conducive to carbon trading, Balochistan is positioning itself as a contributor to international climate

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated 05 JAN 2025 Page No. 23

"وفاقی محتسب۔۔۔سال 2024۔۔۔کارکردگی کے آئینے میں"

تحریر: پروفیسر احمد وقاص کاشی

"رسولِ خدا رحمتِ دوجہاں خاتم الانبیا فرماتے ہیں کہ "تم ان لوگوں پر رحم کرو جو زمین کے اوپر ہیں وہ) اللہ (تم پر رحم کرے گا جو اسمانوں پر ہے "الترمذی: ابوداد:

چنانچہ ہم بھی رسولِ خدا کے حکم کی تائید میں زمین والوں پر رحم کرنے میں مگن ہو گئے۔ تاکہ آسمان پر رہنے والا ہم پر رحم کر سکے اور پھر کیا آسمان اور زمینوں کے مالک نے اس سفر میں ہمارا ہاتھ ایسا تھاما کہ ہم آگے بڑھتے چلے گئے اور زمین والوں کے مسائل حل کرتے چلے گئے۔

ہر سال کی طرح یہ سال بھی مشرق سے طلوع ہونے والے امید کے سورج کے ساتھ طلوع ہوا اور یہ امید کا سورج 365 دنوں تک اپنے نور سے ایک عالم کو منور کیے رہا اور یہ سال بھی وفاقی محتسب کے ادارے کے لیے نئے امکانات کا سال ثابت ہوا اور ادارہ عوام کی خدمت میں مگن رہا۔ اس سال بھی ادارے نے کئی کارہائے نمایاں انجام دیے۔

اگر وفاق کی سطح پر دیکھا جائے تو دو لاکھ سے زیادہ شکایت گزاروں نے وفاقی محتسب پاکستان کا رخ کیا اور اپنے مسائل کے حل کے لیے انہوں نے عوامی ادارے کا انتخاب کیا اور بغیر کسی وکیل اور فیس کے اپنے مسائل حل کروائے۔ کسی شاعر نے کہا تھا۔۔۔

کی حال سناواں دل دا
کوئی مہرم راز نہ ملدا

مجھے یقین ہے کہ اس شاعر کا واسطہ کبھی وفاقی محتسب کے ادارے سے نہیں پڑا ورنہ وہ مہرم راز کی تلاش میں سرگرداں نہ گھومتا۔ وفاقی محتسب تو وہ ادارہ ہے جو عوام کا مہرم بھی ہے اور رازدار بھی ہمدرد بھی ہے اور مسیحا بھی یا اس شعر کو یوں لکھا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

میں حال سناواں اس نوں
اے مہرم راز ہے میرا

وفاقی محتسب ریجنل افس کوئٹہ مثال 2024 میں 11640 کیس درج ہوئے جن میں سے 6187 شکایت گزاروں کو فوری ریلیف مہیا کیا گیا۔ کئی شکایت گزار ایسے بھی تھے جنہیں درست طریقہ کار سے اگاہی فراہم کی گئی تاکہ ان کے مسائل کو حل کیا جا سکے مزید یہ کہ بہت سے شکایت گزار وفاقی محتسب کوئٹہ

بابرکت ماہ میں ان خواتین کی شکایت بجا تھی چنانچہ وفاقی محتسب ریجنل افس کوئٹہ کے افسران نے فوری طور پر کسٹم حکام کو طلب کیا اور الحمدللہ عید سے پہلے ان خواتین کو تنخواہیں دلوا کر بارگاہِ ایزدی میں سرخرو ہوئے۔

وفاقی محتسب جہاں عوام کا خیر خواہ ہے وہیں وفاقی اداروں کو بھی اپنے سینے کی گرمی دے کر ان کے مسائل بھی حل کرنا جانتا ہے۔ ایک میٹنگ کے دوران وفاقی محتسب ریجنل افس کوئٹہ کے افسران کے سامنے کیسکو کا ایک مسئلہ آیا کہ کئی وفاقی محکمے ایسے ہیں جو ادارے کے نادہندہ ہیں اور کروڑوں روپے کے واجبات کئی سالوں سے کیسکو ادا نہیں کیے گئے۔ پھر کیا وفاقی محتسب اور ریجنل افس کوئٹہ کے افسران نے یہ بیڑا اپنے سر اٹھایا اور پی ٹی سی ایل، پاکستان پوسٹ افس، نادرا، سوئی سدرن گیس، واسا اور دیگر وفاقی محکموں سے کئی سالوں کے واجب الادا کروڑوں روپے کیسکو کو دلوائے۔ جس پر کیسکو کے سی ای او نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

وفاقی محتسب ریجنل افس کوئٹہ میں موٹروے پولیس کے ایک افسر نے شکایت درج کروائی تھی کہ اس کے واجبات AGPR کوئٹہ کی جانب سے نہیں دیے جا رہے چنانچہ وفاقی محتسب کی کاوشوں سے 1965570/ روپے درخواست گزار کو دلوا دیے گئے اور اسی طرح شکایت گزار بیوہ کو کیسکو کی جانب سے 60 لاکھ روپے بھی دلوائے گئے۔

وفاقی محتسب ریجنل افس کوئٹہ کے افسران کو ایک میٹنگ میں اس بات کا انکشاف ہوا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے پائلٹ پراجیکٹ وسیلہ تعلیم کے حوالے سے بلوچستان کی عوام کو اگاہی نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے بلوچستان کی عوام اس پروجیکٹ سے مستفید نہیں ہو پا رہی۔ چنانچہ وفاقی محتسب کے افسران نے سیکرٹری سکول اور ڈائریکٹر جنرل بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ساتھ ایک مشترکہ میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا کہ بلوچستان کے

کو 50 لاکھ روپے کا چیک دلوایا۔

وفاقی محتسب ریجنل افس کوئٹہ کے سامنے ایک بہت بڑا مسئلہ فیڈرل بنا ولٹ فنڈ اینڈ گروپ انشورنس کے محکمے کا بھی آیا۔ جن کا بلوچستان

میں کوئی دفتر نہ ہونے کی وجہ سے درخواست گزاروں کو کراچی کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ وفاقی محتسب نے ان مسائل کے حل کے لیے محکمے کے افسران کو کوئٹہ بلایا اور باقاعدہ عوام کو اس بات کی اطلاع بھی دی گئی تاکہ ان کے مسائل کوئٹہ میں ہی حل ہو سکیں۔ پھر کیا عوام کی یہ کثیر تعداد وفاقی محتسب ریجنل افس کوئٹہ تشریف لائی اور دو دن تک درجنوں شکایت گزاروں کے مسائل ہاتھوں ہاتھ حل ہوئے اور اس موقع پر عوام کی خوشی دیدنی تھی۔

بلوچستان چونکہ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے اور فاصلے زیادہ ہونے کی وجہ سے رابطوں کا مسئلہ رہتا ہے وفاقی محتسب میں کئی شکایت گزاروں نے موبائل سگنلز کے حوالے سے شکایات درج کی تھی جنہیں فوری طور پر حل کیا گیا۔

محکمہ پولیس کے ایک ملازم کی بیوہ نے درخواست دائر کی تھی کہ اس کو شوہر کی پینشن کے واجبات ادا نہیں کیے جا رہے چنانچہ وفاقی موت سب کے حکم پر درخواست گزار خاتون کو 134850 روپے اے جی افس سے دلوا دیے گئے

ساتھ ہی ساتھ عوام کی کثیر تعداد نے ایزی پیسہ کے خلاف بھی شکایات کے انبار لگا دیے جن کے اکاؤنٹ بند کر دیے گئے تھے۔ وفاقی محتسب کے حکم پر فوری طور پر ان تمام اکاؤنٹس کو بحال کروایا گیا۔ اسی طرح سینکڑوں کی تعداد میں

جمع نہیں کروائی۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے فوری طور پر درخواست گزار خاتون کو ان کی رقم دلوا دی۔

وفاقی محتسب ایک عوامی ادارہ ہے جس کا مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے مگر یہ بات بھی درست ہے کہ لوگوں تک اس کا شعور پہنچانا بھی ادارے کی ذمہ داری ہے۔ علامہ اقبال نے کہا تھا

خضر کیا کر بتائے کیوں بتائے
کہ جب ماہی کہے دریا کہاں ہے

چنانچہ وفاقی محتسب ریجنل افس کوئٹہ کے افسران نے فیصلہ کیا کہ وہ عوامی مسائل عوام کے درمیان میں جا کر سنیں گے اور اس سلسلے میں کئی کھلی کچہریاں منعقد کی گئیں۔ جن میں وفاقی محتسب سب کے سینئر ترین افسران نے عوام کے درمیان جا کر ان کے مسائل بھی سنے پھر چاہے وہ نوا کلی کا علاقہ ہو ہدہ یا مری اباد یا لورلائی وفاقی محتسب کے افسران خود عوام کے درمیان موجود رہے

اور تو اور عوام تک پہنچنے کے لیے ہر راستے کو اختیار کیا گیا پھر چاہے وہ ٹیلی ویژن ہو یا ایف ایم ریڈیو ہو یا فیس بک ہر طرح عوام تک اگاہی پہنچانے کے لیے وفاقی محتسب کے افسران تیار رہے کہ عوام کے مسائل بغیر کسی فیس اور وکیل کے حل ہو سکیں۔

وفاقی محتسب کے قیام کا مقصد صرف اور صرف عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے اور وہ بھی ان کی دہلیز پر بغیر کسی فیس اور وکیل کے اس سلسلے میں وفاق محتسب کے بلوچستان میں کوئٹہ کے علاوہ خاران اور خزدار میں بھی دفاتر موجود ہے جہاں افسران باقاعدہ عوامی مسائل نہ صرف سنتے ہیں بلکہ ان کے حل کے لیے بھی اقدامات اٹھاتے ہیں۔

ٹھیک اسی طرح وفاقی محتسب کے بی اور لولائی